ہم مدینے چلے

ڈاکٹر محمد افضل حیدری

مکتبہ جمالِ کرم لاہور

ہم مدینے چلے

ڈاکٹر محمد افضل حیدری

مکتبہ جمالِ کرم
۹، مرکز الاویس (سستا ہوٹل) دربار مارکیٹ۔ لاہور
فون: پی پی ۷۳۲۴۹۴۸

marfat.com
Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	—	ہم مدینے چلے
کلام	—	ڈاکٹر محمد افضل حیدری
اشاعت اول	—	جنوری 2001ء
تعداد	—	ایک ہزار
زیر اہتمام	—	ایم احسان الحق صدیقی
نگران طباعت	—	ملک خالد رمضان اعوان
قیمت	—	60 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ جمال کرم	دوکان نمبر 9۔ مرکز الاویس (ستا ہوٹل) دربار مارکیٹ لاہور۔
ضیاء القرآن پبلیکیشنز	گنج بخش روڈ لاہور۔
مکتبہ المجاہد دارالعلوم محمدیہ غوثیہ	بھیرہ ضلع سرگودھا
مرکزی جامعہ الرضا	مومن آباد۔ بی گلی نمبر 5 نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
مکتبہ قادریہ	چوک میلاد مصطفیٰ گوجرانوالہ
المدینہ کتاب گھر	گوجرانوالہ

marfat.com

Marfat.com

انتساب

انتہائی قابل احترام

والدین کے نام

اور

قبلہ ڈاکٹر حیدر علی صاحب رحمتہ اللہ

جن کی خصوصی توجہ کی وجہ سے ناچیز

سرکار ﷺ کی نعت لکھنے کے قابل ہوا

افضل

marfat.com
Marfat.com

عرض ناشر

خواجہ بطحاء غریبوں کے چارہ گر لاچاروں کی بارگاہ بے کس پناہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ دنیائے انسانیت کے وہ کامل واکمل بے نظیر و بے مثال انسان ہیں جن کی تعریف میں خالق کائنات نے وہ مجموعہ اتارا جس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا۔

نعت تاجدار کائنات ﷺ ایک ایسا کلام ہے جو باری تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے یہ نہایت ہی عظیم منصب ہے جس پر کوئی خوش نصیب ہی متمکن ہوتا ہے میں کوئی نعت خواں نہیں ہوں بلکہ نعت خوانوں کے قدموں میں بیٹھنے والا ایک کمتر انسان ہوں جب برادر محترم ڈاکٹر محمد افضل صاحب نے مجھے حکم فرمایا یہ کتاب شائع کرنی ہے تو میں نے اس مقولہ پر عمل کرتے ہوئے کہ ''رحمت حق بہانہ ہی جوید بہانمی جوئید'' فوراً اشاعت کی ذمہ داری قبول کی کہ شاید یہی میری بخشش کا وسیلہ بن جائے امید ہے یہ کتاب آپ کو پسند آئے گی اس میں شان مصطفےٰ ﷺ بیان کی گئی ہے اور آقا کریم ﷺ کی ہر چیز پیاری ہوتی ہے اور اگر اس میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو اس کو ہماری کوتاہی سمجھتے ہوئے ہماری رہنمائی فرمائیں۔

بارگاہ خداوندی میں دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے مبارک ذکر کی اس عاجزانہ سعی کو قبول فرمائے اور ہمارے لئے وجہ نجات بنائے آمین۔

ایم احسان الحق صدیقی

marfat.com

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
3	انتساب	1)
4	عرض ناشر	2)
5	فہرست	3)
10	تقاریظ	4)
11	میاں محمد جمیل کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن	i)
13	علامہ احمد سعید خان اسلام آباد گوجرانوالہ	ii)
14	محمد ریاض القادری	iii)
14	مولانا قاری محمد الیاس قادری گوجرانوالہ	iv)
16	زاہد حامد گوجرانوالہ	v)
17	سیّد ولایت علی شاہ کاظمی موترہ ضلع سیالکوٹ	vi)
18	قاری طفیل احمد رضوی	vii)
19	چوہدری ریاست علی آف مدن چک گوجرانوالہ	viii)
20	مفتی رضا المصطفےٰ ظریف القادری	xi)
21	مہر محمد یوسف شاہد ایڈووکیٹ ہائی کورٹ	x)
22	سید ظہیر احمد شاہ گیلانی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ	ix)
23	حمد ونعت (حصہ اول) اُردو	5)
24	حمد باری تعالیٰ جل جلالہ	1)
25	ہم کو مدینے بلاتے وہ ہیں	2)
26	در پہ تیرے سر اپنا جھکا رکھا ہے	3)

marfat.com
Marfat.com

4)	گرمی حشر سے ہم کو بچانا یا رسول اللہ ﷺ	27
5)	کیا بتلاؤں ان کے در سے کتنی مجھے خیرات ملی ہے	28
6)	بن تیرے گنہگاروں کو کون بچائے	29
7)	جب سے نظر گنبد خضراء پہ پڑی ہے	30
8)	سارے لوگ میرے آقا ﷺ کے دیوانے لگتے ہیں	31
9)	جو بھی در نبی ﷺ سے لو لگائے ہوئے ہے	32
10)	میں نعت سرکا ﷺ پڑھتا ہوں	33
11)	مدینے میں نے جانا ہے	34
12)	ان کے در پہ جاتے ہیں	35
13)	روشن چہرہ نبی ﷺ کا	36
14)	صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی	37
15)	شہر مدینہ ہم کو کتنا اچھا لگتا ہے	38
16)	سرور کونین ﷺ کی دیکھو کتنی پیاری ذات ہے	40
17)	لاج رکھنا لاج رکھنا یا محمد مصطفٰے ﷺ	41
18)	سرکار ﷺ کے کرم نے سہارا مجھے دیا ہے	42
19)	بس دیار یار ﷺ کی باتیں کرتے ہیں	43
20)	مجھے نبی ﷺ سے پیار ہو گیا	44
21)	حسن سرکا ﷺ کے ہیں کیا کہنے	45
22)	سرکار ﷺ کی آمد ہے مجھے جشن منانے دو	46
23)	حسن یوسف تو میرے محبوب ﷺ کی خیرات ہے	47
24)	جی چاہتا ہے طیبہ کی گلیاں نصیب ہوں	48
25)	سب پہ کرم کیا میرے حضو ﷺ نے	49
26)	ہر درد کی دوا میرے حضو ﷺ ہیں	50

marfat.com

Marfat.com

(27	زندگی اصل میں دوستو بس اسی نے پائی ہے	51
(28	محمد مصطفےٰ ﷺ کا نام دنیا میں نرالہ ہے	52
(29	چرچا ہے مصطفےٰ ﷺ کا اس کائنات میں	53
(30	جشن آمد حبیب ﷺ اللہ اللہ	53
(31	یارسول اللہ ﷺ جو تیرا ہو کرم	55
(32	پیارے نبی ﷺ آئے میرے پیارے نبی ﷺ آئے	56
(33	کونین کا دولہا ہمارا نبی ﷺ	57
(34	مدنی پیا آؤ مورے دوار	58
(35	کبھی تو دیکھنے روضہ نبی ﷺ کا ہم بھی جائیں گے	59
(36	عشق سرکار ﷺ میں جان سے گزر جاؤں گا	60
(37	سویا نصیب ہم نے بھی اپنا جگا لیا	61
(38	منظر ہو بیاں کیسے مدینے کے بازاروں کا	62
(39	تیرا دامن تھام کے میں بچ گیا میں بچ گیا	64
(40	کہنے والے تو کہتے ہیں سبحان اللہ جل جلالہ سبحان اللہ جل جلالہ	65
(41	شہنشاہ زمانہ تیری ذات ہے	66
(42	مر گیا تو مدینے مجھ کو لے جانا	67
(43	ہادی برحق رحمت عالم ﷺ	68
(44	مجھے مدینے بلا لو یہ التجا ہے میری	69
(45	جہاں میں بے سہاروں کا سہارا بن کے آپ ﷺ آئے	70
(46	عشق نبی ﷺ کی آگ میں اے دوست جل ذرا	71
(6)	**حصہ پنجابی**	73
(1	سد طیبہ وچ مینوں کدی طیبہ والیا	74
(2	صدقے میں واری جاواں مدنی منٹھار توں	75

marfat.com
Marfat.com

(3	سوہنے دے دوارے اُتے جھکدی خدائی	76
(4	ہر ویلے رحمت رب دی مدینے وسدی اے	77
(5	عرضاں مدینے دیاں چناں سن میریاں	78
(6	آقا ﷺ دے دوارے تے بھاگ جگاواں میں	79
(7	میرے لیکھاں وچ لکھ دے مدینے دا سفر	80
(8	کوہجیاں کملیاں سوہنیاں توں در تے بلایاں نے	81
(9	اکھیاں دے وچوں آقا ﷺ ڈگدے نے اتھرو	82
(10	سن دکھڑے توں میرے مدینے والڑیا	83
(11	دکھاں درداں دے مارے نئیں سوندے	84
(12	حضور ﷺ دا مدینہ مینوں جگ نالوں پیارا اے	85
(13	سارے نبیاں دا سلطان مدینے وسدا اے	86
(14	میرا دل کردا اے جاییے وچ مدینے دوستو	87
(15	یاد تیری آقا ﷺ ہر ویلے تڑپاندی اے	88
(16	میرا کملی والا سارے جگ نالوں پیارا اے	89
(17	سرکار ﷺ بناں دوزخ توں کیہڑا بچائے	90
(18	کالیاں زلفاں والا عرشاں دا مہمان ایں	91
(19	بے سمجھاں نوں سمجھان والا آ گیا	92
(20	ذکر نبی ﷺ دا کردے چن تارے نے	93
(21	توں ایں بڑا سوہنا دلدار کملی والیا	94
(22	میں تیریاں یاداں نوں ہر ویلے آقا ﷺ سینے لایا اے	96
(23	سب شہراں نالوں پیارا اے مدینہ حضور ﷺ دا	97
(24	سارے نبیاں دا سردار کملی ﷺ والا آیا اے	98
(25	ہر پاسے لوکی آقا ﷺ تینوں پے پکار دے	99

marfat.com

Marfat.com

(26	تیرے عشقے نے مینوں کیتا جھلی	100
(27	تیرے در تے ہونداسب دا گذارا یارسول اللہ ﷺ	101
(28	گنہگاراں نے تیرے بوہے ملے یارسول اللہ ﷺ	102
(29	کیڈی سوہنی شکل تیری نورانی یارسول اللہ ﷺ	103
(30	راتاں نوں یاد محمد ﷺ مینوں ستیاں آن جگاؤندی اے	104
(31	تیرے روضے توں میں جندڑی واراں مدینے دیا چن سوہنیا	105
(32	میرے نبی پاک ﷺ سارے جگ تو نرالے نے	106
(33	سانوں کملی ﷺ والے تے بڑا یارومان اے	106
(34	دنیا تے آقا ﷺ جیا آیا کوئی ہور نئیں	108
(35	یتیماں نوں گل لاون والا آیا اے	109
(36	والضحیٰ چہرہ واللیل زلف کے ماں کرماں والی جایا اے	111
(37	آ گیا وائی آ گیا سوہنا کملی والا آ گیا!!!	111
(38	کدیں جے میں مدینے تیرے جاواں یارسول اللہ ﷺ	112
(39	حشر دا خوف نئیں مینوں مدینے جے میں ٹر جاواں	114
(40	مدینے دیاں ہون گلیاں وچ پھراں میں وانگ فقیراں	115
(41	کل نبیاں دے سردار کملی ﷺ والے جی	116
(42	تیرے دم تھیں ہویا جگ تے سویرا یارسول اللہ ﷺ	117
(43	سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے	118
(44	اوڑک نوں ساری دنیا تیرے قدماں تے جھکنی اے	120
(45	ساری دنیاں میرے نبی ﷺ دی دیوانی اے	122
(46	مٹھی مٹھی بولی ذرا بول طیبہ والیا	123
(47	ہن تے کملی والیا ﷺ آ جا گھڑی دی گھڑی	124
(48	سب نالوں سوہنیاں مدینے دیاں گلیاں	125
(49	پا ساڈے ول پھیرا کملی والیا ﷺ سائیاں	126
(50	چوہدویں دے چن نے سوہنا میرا توڑدا	127

marfat.com

Marfat.com

تقاریظ

marfat.com
Marfat.com

سخن ہائے گفتنی

میاں محمد جمیل کمشنر گوجرانوالہ

سرور کائنات ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں ہر دور میں نذرانہ عقیدت پیش کرنے والے لاکھوں عشاق گذرے ہیں جو نظم و نثر میں اپنی اپنی عقیدت کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ اس عقیدت کا اظہار عمر عہد رسالت سے ہی ہوتا آرہا ہے سیّد الشعراء حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی نظم میں حضور ﷺ کی نعت کو بیان کیا ہے۔ اور اس نعت پاک کا صلہ سید دو عالم ﷺ نے اپنی کملیہ تحفے میں عطا فرما کر دیا ہے۔ اسی طرح حضرت کعب بن زہیر حضرت عبداللہ بن رواحا رضوان اللہ علیہ نے بھی حضور ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں ہدیہ عقیدت کے پھول نچھاور کرنے کی سعادت حاصل کی اور حضور ﷺ سے انعام و اکرام حاصل کیا بلکہ حضور ﷺ نے ان تمام ثنا خوانانِ رسول کے لئے دعاء خیر فرمائی اسی سعی میں شامل ہونے کے لئے عزیزم ڈاکٹر محمد افضل نے بھی حضور ﷺ کی بارگاہ پروقار میں ایک نعتیہ کلام

"ہم مدینے چلے"

کے نام سے لکھنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ زیرِ نظر کتاب "ہم مدینے چلے" کو کئی جگہوں سے پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ جہاں سے بھی جو بھی نعت پڑھی ہے اس کا ایک اپنا ہی لطف ہے۔ کیف و سرور میں ڈوبے ہوئے لفظوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں۔ "ہم مدینے چلے" کو پڑھتے ہوئے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے مدینے میں حاضری ہو رہی ہے جیسے حضور ﷺ اپنی چشمین مبارک سے ہمیں دیکھ رہے ہیں اور یہ فرما رہے ہیں میری نعت گوئی کرنے والو! اللہ نے تمہیں بخش دیا ہے۔

اللہ جل جلالہ نے سارا قرآن اپنے پیارے حبیب ﷺ کی شان میں بھیجا

marfat.com

Marfat.com

ہے۔عزیزم ڈاکٹر محمد افضل صاحب کی کتاب ''ہم مدینے چلے'' قرآن کی آیتوں کا ترجمہ محسوس ہوتی ہے۔قرآن وسنت کے حوالے سے ''ہم مدینے چلے'' ایک معتبراور بہترین نعتیہ کلام ہے۔ڈاکٹر صاحب نے اپنے اس نعتیہ کلام میں ایک نیا رنگ دیا ہے بڑے اچھے انداز میں حضورﷺ کی قصیدہ سرائی کی ہے۔ڈاکٹر صاحب بڑے خوش نصیب ہیں کہ جن کے حصے میں سرکار کی ثناخوانی آئی ہے۔آپ سب پڑھنے والے دوستوں کے لئے ڈاکٹر محمد افضل صاحب کی ایک نعت کے چند اشعار لکھ رہا ہوں تا کہ آپ کتاب کے دیباچہ سے ہی اندازہ لگالیں کی مصنف نے کیسا پیارا کلام لکھا ہے۔

ہم کو مدینے بلاتے وہ ہیں
اپنا جلوہ دکھاتے وہ ہیں
یاد جنہیں آقاﷺ کرتے ہیں
بس مدینے کو جاتے وہ ہیں
پاس اپنے صدیق و عمرؓ کو
میٹھی نیند سلاتے وہ ہیں

آخر میں بارگاہ پروردگار میں گنہگار کی بس اتنی سی عرض ہے کہ پروردگا عزیزم ڈاکٹر محمد افضل صاحب کو مزید حضورﷺ کی نعتیں لکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ شاد آباد رکھے۔آمین۔

دعا گو: میاں محمد جمیل کمشنر گوجرانولہ ڈویژن گوجرانوالہ

marfat.com
Marfat.com

علامہ احمد سعید خان صاحب

اسلام آباد گوجرانوالہ

عہد حاضر میں نعت گوئی جن تکمیلی مراحل میں داخل ہو چکی ہے اس کے جائزے کے حوالے سے پیشین گوئی کی جاسکتی ہے کہ اکیسویں صدی میں یہ مبارک مصنف محبوبیت اور مقبولیت کی اور کئی منزلیں طے کرے گی۔

ارض پاک میں جو شعرائے کرام اس بہار نعت کی تزئین کر رہے ہیں ان میں ایک نام ڈاکٹر محمد افضل کا بھی ہے وہ خوش الحان نعت خوان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک صاحب طرز نعت گو بھی ہیں۔ وہ نعت کاری میں ہمہ وقت مصروف ہیں۔

ان کی لے کاری نے اذہان وقلوب کو گرمانے کا جو فریضہ سنبھالا ہوا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی خاص عطا ہے۔ جس کی صرف چند مثالیں پیش ہیں۔

عشق نبی ﷺ کی آگ میں اے دوست جل ذرا
آ کوچہ رسول میں میرے ساتھ چل ذرا
حضور ﷺ سے محبت کا گر دعویٰ ہے تجھے
تو پھر عجز و انکسار کے سانچے میں ڈھل ذرا
حضور ﷺ کی ثناء نے مجھے انسان بنا دیا
اب تو خدا کے واسطے تو بھی پگھل ذرا
ہونے کو ہے اب تو تیری زندگی کی شام
تو بھی تو اپنے آپ کو افضل بدل ذرا

مجھے امید ہے کہ ان کا مجموعہ نعت نہ صرف اہل اللہ کے حلقوں میں مقبولیت حاصل کرے گا بلکہ دربار رسالت میں بھی مقبول ومنظور ہوگا۔

(احمد سعید خان)

marfat.com
Marfat.com

ہدیہ تبریک

محمد ریاض القادری صاحب

آفس سپرنٹنڈنٹ ڈی۔آئی۔جی گوجرانوالہ ڈویژن

پوری کائنات ازل سے ابد تک خوشبوئے اسم محمد ﷺ سے معطر ہے۔ حریم دیدہ و دل میں ثنائے رسول ﷺ کے انہیں چراغوں کی روشنی ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو لکھتے ہیں تو حضور ﷺ کا قصیدہ لکھتے ہیں اور کہتے ہیں تو حضور ﷺ کی نعت کہتے ہیں انہیں میں ایک خوش نصیب ڈاکٹر محمد افضل صاحب ہیں جن کو قدرت نے شعر کہنے کا سلیقہ بخشا اور انہوں نے اسی سلیقے کو نعت کہنے کا قرینہ بنالیا۔ اور محبت رسول ﷺ کے پھولوں سے ایک گلدستہ سجایا ہے وہ اس کی اشاعت پر مبارک باد کے مستحق ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے۔

(محمد ریاض القادری)

(حدیث دل)

مولانا قاری محمد الیاس قادری صاحب

خطیب مرکزی جامع الرضاء گوجرانوالہ

ڈاکٹر محمد افضل صاحب کا ''ہم مدینے چلے'' اسم بامسمیٰ ہے جس کا ایک ایک حرف اس سرچشمہ نور سے فیضیاب ہے جس کی شان میں وہ خود یوں سخن پرداز ہیں۔

در پہ تیرے سر اپنا جھکا رکھا ہے
ہم نے کعبہ تیرے در کو بنا رکھا ہے

marfat.com

Marfat.com

نعت ڈاکٹر صاحب کی شناخت ہے جس پر انہیں بجا طور پر فخر ہے

اللہ کرے افضل پھر جا کے مدینے
تیری نعت تیرے سامنے سب کو سنائے

ڈاکٹر صاحب خوش گو ہونے کے ساتھ ساتھ خوش گلو بھی ہیں تاہم ان کا یہ اولین مجموعہ ہی اس امر کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ان کی خوش الحانی سونے پر سہاگے کا کام ضرور کرتی ہے لیکن سونا اپنی جگہ اس سے بے نیاز ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی نعت میں وفور شوق سلیقہ اظہار سے ہم آہنگ ہے وہ سلیقہ جس کو انہوں نے یہ شام وکمال نعت ہی کے لئے وقف کر دیا ہے جب ہر آنسو ایک ہی یاد سے روشن ہو تو نگاہ کسی اور طرف کیونکر اٹھ سکتی ہے۔

میرا مرنا میرا جینا سب تیرے لئے آقا ﷺ
تیری خاطر ہر غم کو اٹھا رکھا ہے

''ہم مدینے چلے'' کا خیر مقدم میرے لئے موجب اعزاز ہے اور مجھے قوی امید ہے کہ ان شاء اللہ یہ مجموعہ جذبے اور فن دونوں حوالوں سے ایوان ادب میں معتبر ٹھہرے گا اور یہ حرف سپاس جس پر ڈاکٹر محمد افضل صاحب نے اپنے عمل کی اساس رکھی ہے درگاہ رب العزت اور بارگاہ رسالت ﷺ میں شرف وقبولیت سے سرفراز ہوگا۔

(محمد الیاس قادری)

marfat.com
Marfat.com

(تاثرات)

جناب زاہد حامد صاحب

پرنسپل الحمد ہائی سکول گوجرانوالہ

نعت کا یہ جو ٹھنڈا میٹھا چشمہ بے ساختگی سے پھوٹتا نظر آ رہا ہے اس کا پانی زیر زمین نجانے کب سے جمع ہو رہا تھا اور اس میں اتنا وفور اتنا زور کیسے آیا کہ اچانک پھوٹ پڑا اور بہتا ہوا دلوں کی زمینوں کو سیراب کرنے لگا۔

اس پرکشش چشمہ نعت "ہم مدینے چلے" کے پس منظر میں کئی عوامل کارفرما ہیں اس کی اساس تو اسے اپنے والدین سے منتقل ہونے والی حضور اکرم ﷺ کی محبت بنی جس کی طرف اشارہ شاعر نے اس کتاب کے انتساب میں کیا ہے۔ حصول تعلیم کے ماہ وسال میں اس ورثے کو جلا ملی تو وہ نعت پڑھنے لگا خوش گلوئی یہاں کام آئی اور اسے نعت خوانی میں کئی کامیابیاں نصیب ہوئیں یہاں تک کہ اس کے لیل ونہار نعت سے عبارت ہو گئے نعت اس کی زندگی بن اور کیفیت یہ ہو گئی کہ

تیری یادوں میں صبح و شام روتا ہے
قسم تیری تیرا ہر اک دیوانہ یا رسول اللہ ﷺ
اذن دیدو حضوری کا شاہ مدینہ اب
ہمیں بھی اب مدینے کو ہے جانا یا رسول اللہ ﷺ

ڈاکٹر صاحب نعت کو اپنے لئے دستار فضیلت سمجھتے ہیں اور ان کی نعت سے وابستگی کا کئی صورتوں میں اظہار ہوا ہے۔

نبی کے نام لیوا ہیں زمانہ ہم کو جانے ہے

marfat.com
Marfat.com

نبی کے نام پر ہم اپنا سب کچھ لٹائیں گے
انہیں کے نام کی برکت سے جگ میں بہار آئی
انہیں کا نام لے لے کر مرادیں دل کی پائیں گے
در آقا ﷺ پہ ہو جاؤ اکٹھے دوڑ کر سارے
سنا ہے مصطفٰے کی نعت افضل بھی سنائیں گے۔

یہ مجموعہ نعت عشق وعقیدت کے ساتھ علم وفکر وفن کا اہم جریدہ بن کر سامنے آتا ہے اور میں اس کی بارگاہ حمدیت ورسالت میں قبولیت کے لئے دعا گوہوں۔

زاہد حامد

پرنسپل

الحمد ہائی سکول گوجرانوالہ

(پیشوائی)

سید ولایت علی شاہ کاظمی صاحب

آف موترہ ضلع سیالکوٹ

شعر گوئی بذات خود ایک نعمت ہے اور موضوع سخن نعت ہو تو وہ نعمت غیر مترقبہ ہے بلاشبہ نثر اگر لطیف اور موثر ہو تو دماغ میں جوار بھاٹا اٹھا دیتی ہے مگر شعر تو دنیائے دل تہ وبالا کر کے رکھ دیتا ہے۔

''ہم مدینے چلے'' میں ایک نعت نظر نواز ہوئی جس میں مٹھاس، لطف، شاعرانہ، سلاست اور بیان کی لذت اپنے عروج پر ہے آپ بھی لطف لیجیے ڈاکٹر

marfat.com
Marfat.com

صاحب کہتے ہیں۔

سویا نصیب ہم نے بھی اپنا جگا لیا
جس دن سے اپنے دل کو مدینہ بنا لیا
فرشتے لے کے چل دیئے جہنم کو مگر
ہم کو رسول پاک ﷺ نے ان سے چھڑا لیا
دیکھا جو پیار میرا مدینے کی سرزمین سے
سرکار نے مدینے میں مجھ کو بلا لیا
نعت بنی ہے زندگی افضل اب میری
یہ شوق میں نے اپنے دل میں بسا لیا

ایسی ہی روانی برجستگی اور سلاست ایک دوسری نعت میں ملتی ہے معنی میں تو جو حسن ہے سو ہے پڑھنے میں بھی ایک حسن اور لطف ہے۔

امید ہے کہ یہ نعتیہ کلام قبول عام حاصل کرے گا اس لئے کہ اظہار کے تمام اچھے تقاضے ملحوظ رکھے گئے ہیں۔

(سید ولائت علی شاہ کاظمی)

قاری طفیل احمد صاحب رضوی

گوجرانولہ

عہد حاضر میں نعت کے حوالے سے یہ ایک پیداواری اور مثبت رجحان سامنے آیا ہے کہ مقام مصطفےٰ ﷺ کے ساتھ ساتھ نظام مصطفیٰ ﷺ کا بیان ہوتا ہے

marfat.com
Marfat.com

یعنی حسن صورت کے ساتھ ساتھ جمال سیرت پر بھی توجہ دی جاتی ہے اور یہ رنگ ہی ڈاکٹر صاحب کی شاعری میں بھی نظر آتا ہے ڈاکٹر صاحب کا عقیدہ ہے کہ جذبہ صادق اور عقیدہ راسخ ہو تو ایسا کلام بے ساختہ قلم سے ٹپک پڑتا ہے جس طرح پکے ہوئے پھل سے قطرے رس پڑتے ہیں چند شعر ملاحظہ ہوں۔

سرکار کے کرم نے سہارا مجھے دیا ہے — ایسے ہی کہہ رہے ہیں میرے نبی ﷺ کے
بگڑی بنی ہے میری جب نام نبی ﷺ لیا ہے — کسی کو بھلا حضور ﷺ نے عطا نہیں کیا ہے
ہم بھی در نبی پہ مانگیں گے خوب رو کر — تیرے کرم سے آقا ﷺ دن میرے پھر گئے ہیں
سنتے ہیں ہر کسی کو سرکار نے دیا ہے — ہر وقت میرا کاسہ تیرے کرم سے بھرا ہے

(قاری طفیل احمد رضوی)

(تاثرات)

چوہدری ریاست علی صاحب

آف مدن چک ضلع گوجرانوالہ

ذکر رسول ﷺ کو ہر دور اور عہد میں زبردست پذیرائی حاصل ہوئی ہے اور ایسا کیوں نہ ہوتا صحیفہ انقلاب قرآن مجید فرقان حمید کے ورق ورق پر اسی شہکار ازل کے محامد و محاسن کی خوشبو پھیلی ہوئی ہے قرآن ایک مسلسل نعت ہے۔ عہد رسالت مآب ﷺ میں حضرت حسان بن ثابت اور حضرت کعب بن زہیر نے نعت نگاری میں تحفظ ناموس رسالت کی جو روایت قائم کی تھی وہ روایت عربی سے فارسی میں اور پھر

marfat.com
Marfat.com

فارسی سے اردو میں منتقل ہوئی اور اردو شعراء نے بوصیری، سعدی، اور جامی کی روایت کو آگے بڑھانے کا اعزاز حاصل کیا اور یہ اعزاز عصر جدید کے شعراء میں سے ڈاکٹر محمد افضل صاحب کے حصے میں بھی آیا میں امید کرتا ہوں کہ شائقین نعت ڈاکٹر صاحب کی اس کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ کریم ان کے اس مجموعہ نعت کو پذیرائی اور شرف قبولیت بخشے اور ان کی یہ کوشش آخرت کا سرمایہ بنے۔
آمین ﴿ثم آمین﴾

(چوہدری ریاست علی)

گوجرانوالہ

مولانا مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری صاحب

گوجرانوالہ

نعت سرور کائنات وہ مقدس صنف ادب ہے جس میں ایمان والے خوش نصیب شعراء کرام حضور ﷺ کی مدح بیان کرتے ہیں حضرت حسان بن ثابت اور اس گروہ کے دوسرے عظیم بزرگوں نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں بڑی پرسوز نعتیں پیش کی ہیں حتی کہ حضرت حسان بن ثابت کے کلام کو خود حضور نبی کریم ﷺ نے پسند فرمایا۔

نعت صرف خوش قسمت شعراء ہی کہتے ہیں کیونکہ محبت کا یہ مقام یونہی حاصل نہیں ہو جاتا۔

دہد حق عشق احمد بندگان چیدہ خودرا
بخاصاں شاہ می بخشد ہی نو شیدہ خودرا

marfat.com
Marfat.com

عزیزیم ڈاکٹر محمد افضل کا یہ مجموعہ نعت میرے سامنے ہے میں اس کے مختلف مقامات سے قلب ونظر کا سکون حاصل کر رہا ہوں ڈاکٹر محمد افضل ہر اہل دل کے دلی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے حضور اکرم کی مدح میں اتنا عظیم گراں قدر سرمایہ مرتب کیا۔

(محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری)

مہر محمد یوسف شاہد ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

برادر ڈاکٹر محمد افضل نے ہم مدینے چلے کے عنوان سے ذوق وشوق محنت اور لگن کے ساتھ یہ مجموعہ نعت مرتب کیا ہے یہ مجموعہ نعت منفرد اور جداگانہ شان کا حامل ہے۔

اس میں دو معروف زبانوں اردو اور پنجابی میں کلام حسن ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ روح پرور اور وجد آفرین نعتیہ کلام اس مجموعہ کی زینت اور شان ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ڈاکٹر محمد افضل صاحب کی اس کوشش کو شرف قبولیت سے نوازے اور حضور اکرم ﷺ کی خصوصی توجہات سے حصہ کثیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد یوسف شاہد)

marfat.com
Marfat.com

سید ظہیر احمد شاہ گیلانی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

نعت گوئی تمام اصناف سخن میں مشکل ترین صنف ہے اس پل صراط سے گذرتے ہوئے قادرالکلامی بھی ہچکچاتی ہے نعت کہنے کے لئے صرف قدرت اظہار کا ہونا کافی نہیں بلکہ حضور اکرم ﷺ کے ساتھ بے پناہ محبت بھی لازمی ہے اور محبت بھی ایسی جو بعد از خدا بزرگ توی قصہ مختصر کی گہرائیوں میں ڈوب کر کی جائے۔

عزیزی ڈاکٹر محمد افضل ایک بہت اچھے نعت خوان ہیں حضور والا ﷺ کی ذات گرامی سے ان کے بے پناہ عشق کا یہ منہ بولتا ثبوت آپ کے سامنے ہے اس خاک نشیں نے شہ عرش نشیں ﷺ کی خدمت عالیٰ میں نعتوں کا یہ گلدستہ پیش کیا میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور خود نبی رحمت ﷺ اسے قبول فرمائیں اور ڈاکٹر محمد افضل کے سینے میں عشق رسول ﷺ کے انبار لگ جائیں۔

(ظہیر احمد شاہ گیلانی)

marfat.com

Marfat.com

حصّہ اوّل

(اردو)

marfat.com
Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

کائنات کا مختار ہے تو ستار ہے تو غفار ہے تو
سب کا پالن ہار ہے تو جگ کا پروردگار ہے تو

کائنات کا بنانے والا ہے تو اس کو سجانے والا ہے تو
یہ دنیا بسانے والا ہے تو سب کو کھلانے والا ہے تو

آسمان نیلا بنایا تو نے تاروں سے چمکایا تو نے
ہرگلشن مہکایا تو نے پھولوں سے سجایا تو نے

تیرا منگتا ہے سارا زمانہ ہر کوئی گائے تیرا ترانہ
سارا جگ ہے تیرا دیوانہ ہر لب پہ تیرا فسانہ

سارے نظارے تیرے اشارے ذرہ ذرہ تجھ کو پکارے
افضل کعبے جا کے گذارے یارب باقی کے دن سارے

ہاتھ پھیلائے دعا کرتا ہوں
یہی میں التجا کرتا ہوں

marfat.com
Marfat.com

نعت

ہم کو مدینے بلاتے وہ ہیں   اپنا جلوہ دکھاتے وہ ہیں
کتنے بڑے میرے آقا سخی ہیں   سب بھوکوں کو کھلاتے وہ ہیں

پاس اپنے صدیقؓ و عمرؓ کو   میٹھی نیند سلاتے وہ ہیں
بڑے لجپال ہیں شاہ مدینہ   سب پہ کرم کماتے وہ ہیں

اسراء کی شب او ادنیٰ والی   راز کی باتیں بتاتے وہ ہیں
نہ گھبراؤ اے گرنے والو   گرتے ہوؤں کو اٹھاتے وہ ہیں

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوری   اپنا پتہ سمجھاتے وہ ہیں
اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِی   رب دیتا ہے دلاتے وہ ہیں

جن کو دیں توفیق اللہ   گھر طیبہ میں بناتے وہ ہیں
یاد جنہیں آقا کرتے ہیں   بس مدینے کو جاتے وہ ہیں

جو طیبہ میں مانگ رہے ہیں   سب کو نعتیں سناتے وہ ہیں
جن زخموں کو کوئی نہیں سیتا   وہاں پہ مرہم لگاتے وہ ہیں

جب بھی کیا۔ یاد نبی ﷺ کو   پل بھر میں آتے وہ ہیں
ہم سے گنہگاروں کے افضل   سوئے بھاگ جگاتے وہ ہیں

marfat.com
Marfat.com

نعت

در پہ تیرے سر اپنا جھکا رکھا ہے
ہم نے کعبہ تیرے در کو بنا رکھا ہے

کتنی پیاری ہے تیرے شہر کی مٹی آقا ﷺ
نام جس کا تو نے خاک شفا رکھا ہے

تیرے ہر دیوانے کو اے میرے مدنی پیا ﷺ
اپنے سینے سے ہم نے لگا رکھا ہے

تیرے خاطر میں تو پھرتا ہوں مارا مارا
ہجر تیرے نے مجھ کو ستا رکھا ہے

اب تو راتوں کو بھی آتی نہیں نیند مجھے
یاد تیری نے ہر وقت جگا رکھا ہے

میرا مرنا میرا جینا سب تیرے لئے آقا ﷺ
تیری خاطر ہر غم کو اٹھا رکھا ہے

جب سے سرکار ﷺ کا دیوانہ ہوا ہوں یارو
خود کو دنیا سے میں نے چھپا رکھا ہے

کیوں نہ چوموں میں خاک مدینہ افضل
جس کو ہر ایک نے سر پہ سجا رکھا ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

گرمئ حشر سے ہم کو بچانا یا رسول اللہ ﷺ
بن تیرے نہیں کوئی ٹھکانا یا رسول اللہ ﷺ

مدینہ میں بلاؤ اب غم کے مارے کو
تمہیں ہے حال دل اپنا سنانا یا رسول اللہ ﷺ

اکیلا میں نہیں تعریف تیری کررہا آقا ﷺ
گیت گائے تیرے سارا زمانہ یا رسول اللہ ﷺ

اذن دید و حضوری کا شاہ مدینہ اب
ہمیں بھی اب مدینے کو ہے جانا یا رسول اللہ ﷺ

اکیلا پھرتا ہوں حشر میں مارا مارا میں
کوئی بنتا نہیں اپنا بیگانا یا رسول اللہ ﷺ

نصیبوں میں کبھی ہو سفر مدینہ طیبہ کا
افضل کا مقدر بھی جگانا یا رسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

نعت

کیا بتلاؤں اُن کے در سے کتنی مجھے خیرات ملی ہے
جدھر بھی دیکھا مجھ کو نبیؐ کی پیاری پیاری ذات ملی ہے

کتنی پیاری ذات ہے اُن کی سب سے اعلیٰ بات ہے اُن کی
اُن کی ذات میں گم رہتا ہوں رحمت کی برسات ملی ہے

جب میں یادِ نبیؐ میں سویا ان کے سپنوں میں کھویا
دیکھا خواب میں اُن کو میں نے ایسی بھی اک رات ملی ہے

اسراء کے دولہا بن کے پیارے آمنہؓ مائی کے راج دلارے
جب جانے لگے عرش بریں پر موسیٰ کو بارات ملی ہے

ساری نعمتیں صدقہ نبی ﷺ کا ہر کوئی منگتا ان کی گلی کا
اُن کی وجہ سے سارے جگ کو ہر کوئی سوغات ملی ہے

وہ آئے تو آئیں بہاریں باغوں میں ہر سو کھلی گلزاریں
اُن کے صدقے ہم کو افضل پیاری سی کائنات ملی ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

بن تیرے گنہگاروں کو کون بچائے
ان گرتے غلاموں کو بھلا کون اٹھائے

سرکارؐ کرم اتنا میری ذات پہ کرنا
لحد میری مدینے میں خدا تعالیٰ بنائے

آجاؤ میرے گھر میں بھی کرنے کو چراغاں
بڑی دیر سے بیٹھا ہوں تیری آس لگائے

یہی آس لئے بیٹھا ہوں در آقاؐ پہ یارو
اب میرا مقدر بھی میرا آقاؐ جگائے

یہ حال ہے تیرے شہر میں سر پہ اپنے
خاک مدینہ کو میں پھرتا ہوں سجائے

تیرے ہجر کا مارا ہوں میرے شاہ مدینہ
ہر وقت مجھے آقاؐ تیری یاد ستائے

اللہ کرے افضل پھر جاکے مدینے
تیری نعت تیرے سامنے سب کو سنائے

marfat.com
Marfat.com

نعت

جب سے نظر گنبد خضراء پہ پڑی ہے
آنسو ہیں رواں ایسے کہ ساون کی جھڑی ہے

جو بھی تیری شان میں نعت لکھی ہے
قرآن کے لفظوں کی پروئی لڑی ہے

کرو نظر کرم اب تو اے شہنشاہ مدینہ
تیرے در پہ تیری اُمت کب سے کھڑی ہے

اِنکار جو کرتے ہیں تیری شان کا آقاؐ
بدبخت کمینوں کی قسمت ہی سڑی ہے

بیٹھا ہوا طیبہ میں یہ سوچ رہا ہوں
آیا ہوں مدینے میں کیا خوب گھڑی ہے

بڑی دیر سے بیٹھا ہے تیری راہ میں افضل
آجاؤ میرے آقاؐ کہ جان لب پہ اڑی ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

سارے لوگ میرے آقا ﷺ کے دیوانے لگتے ہیں
ہر سو کملی والے کے پروانے لگتے ہیں

لاکھوں آئیں خواب سہانے راتوں کو لیکن
ہم کو بس آقا ﷺ کے سپنے سہانے لگتے ہیں

جدھر بھی دیکھا نظر اٹھا کہ ایسا لگا مجھے
بن سرکار ﷺ کے سارے لوگ بیگانے لگتے ہیں

عظمت آقا ﷺ کو اب تک جو لوگ نہیں جانے
ذات نبی ﷺ سے ہم کو وہ انجانے لگتے ہیں

خاک مدینہ اپنے سر پہ ڈالے ہوئے ہیں جو
یہ لوگ مدینے والے کے مستانے لگتے ہیں

جو سرکار ﷺ کے در پر اپنی نظریں جھکائے ہیں
کچھ کچھ یہ لوگ میرے پہچانے لگتے ہیں

جو نعتیں سرکار ﷺ کی افضل پڑھتے ہیں طیبہ
ہم کو شہر مدینہ کے دیوانے لگتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

نعت

جو بھی در نبی ﷺ سے لو لگائے ہوئے ہے
درحقیقت وہ اپنی قسمت جگائے ہوئے ہے

جس نے بھی عشق نبی ﷺ کو سینے میں بسا لیا
سمجھو وہ اپنا گھر جنت میں بنائے ہوئے ہے

سرکار ﷺ کے دیوانے کی کیا بات میں بتاؤں
ہر وقت خاک طیبہ سر پہ سجائے ہوئے ہے

اب دوستو نہ چھیڑو تم فقیر مصطفی ﷺ کو
کافی زندگی میں رنج و غم اٹھائے ہوئے ہے

دیوانہ مصطفی ﷺ کا پھر دیوانہ مصطفی ﷺ ہے
ہر غلام مصطفی ﷺ کو آنکھوں پہ بٹھائے ہوئے ہے

یاد نبی ﷺ میں ہردم رہتا ہوں غرق افضل
نجدی نہ جانے کیوں دل اپنا جلائے ہوئے ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

میں نعت سرکارﷺ پڑھتا ہوں
ذکر احمد مختار کرتا ہوں

اب تو سرکارﷺ کی محبت میں
دن رات میں تڑپتا ہوں

ہر رات میں تو خوابوں میں
اُن کی گلی میں پھرتا ہوں

تیرے ہجر میں یارسول اللہﷺ
روز جیتا ہوں روز مرتا ہوں

ہر دشمنِ رسولﷺ سے میں
سر بکف ہو کے لڑتا ہوں

جب بھی موقع ملے افضل
میں مدینے جا ٹھہرتا ہوں

marfat.com
Marfat.com

نعت

مدینے میں نے جانا ہے
حال دل کا سنانا ہے

میں نے سوئے نصیبوں کو
جا کے طیبہ جگانا ہے

مدینے کی طرف ایک دن
قدم میں نے اٹھانا ہے

کرم مجھ پہ ہویا رسول اللہ ﷺ
طیبہ میں گھر بنانا ہے

تیرے بن اے میرا آقا ﷺ
کہاں اب کوئی ٹھکانا ہے

خبر افضل کو ہے یا محمد ﷺ
حشر میں تو نے بچانا ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

ان کے در پہ جاتے ہیں
ان کا صدقہ کھاتے ہیں

جب چاہتے ہیں پیارے نبی ﷺ
در پہ ہم کو بلاتے ہیں

ہر اک نعمت ہم کو یارو
رب ﷺ دیتا وہ دلاتے ہیں

سرکار مدینہ ﷺ کے کرم سے
دل کی مرادیں پاتے ہیں

ہم تو سوئے نصیبوں کو
جا کے مدینے جگاتے ہیں

سب کو اے پیارے نبی ﷺ
ہم تیری باتیں سناتے ہیں

غم نہ کرو اے گنہگارو
جہنم سے آقا ﷺ بچاتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

جا کے روضۂ اطہر پر
ہم تیری نعتیں سناتے ہیں

اپنے یاروں کو روضے میں
وہ میٹھی نیند سلاتے ہیں

در رسول ﷺ پر پہنچو افضل
آقا ﷺ تجھے بلاتے ہیں

نعت

روشن چہرہ نبی ﷺ کا
دیکھا ہے میں نے جلوہ نبی ﷺ کا

کیا بتلاؤں تم کو لوگو
کیسا ہے مدینہ نبی ﷺ کا

مجھ کو یاد رہا بس اتنا !!!
طیبہ میں ہے روضہ نبی ﷺ کا

کتنی شان ہے پائی دیکھو
جس کو کہتے ہیں حجرہ نبی ﷺ کا

marfat.com
Marfat.com

کیا تعریف کروں آقا ﷺ کی
یہ ساری دنیا صدقہ نبی ﷺ کا

ڈوبا ہوا ہے نور میں سارا
کس قدر زمانہ نبی ﷺ کا

افضل رہا ہے ابوجہل سے
ساری زندگی جھگڑا نبی ﷺ کا

نعت

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی
ہوائیں یوں ہی مسکراتی رہیں گی

مدینے کی گلیوں میں رہتے ہوئے یہ
ترانے محمد ﷺ کے گاتی رہیں گی

یادیں نبی ﷺ کی ہر وقت ہم کو
اے لوگو آکر ستاتی رہیں گی

باتیں آقا ﷺ کی ہر دور میں ہی
ہمیں سیدھا راستہ دکھاتی رہیں گی

marfat.com
Marfat.com

حسن نبی ﷺ سے جہاں میں ہے رونق
یہی سب زبانیں سناتی رہیں گی

ہمیں بھی بلالو مدینے کے والی
یہ صدائیں مدینے کو جاتی رہیں گی

جو نعت نبی ﷺ پڑھتے ہیں افضل
قبریں ان کی جگمگاتی رہیں گی

نعت

شہر مدینہ ہم کو کتنا اچھا لگتا ہے
خوابوں میں یہ سارا منظر دیکھا لگتا ہے

جب بھی دیکھو ان کے در پر بھیڑ فقیروں کی
سارا عالم ان کے در کا منگتا لگتا ہے

شاہ مدینہ کے ہیں چرچے ہر سو قرآں میں
آقا ﷺ کی تعریف میں قرآں سارا لگتا ہے

marfat.com
Marfat.com

نام نبی ﷺ سے کام سبھی کے بگڑے بنتے ہیں
میری بگڑی بھی بنائیں گے آقا ﷺ ایسا لگتا ہے

حسن نبی ﷺ کے لشکارے سے جگمگ سارا عالم ہے
چہرہ نبی ﷺ کا ہم کو سب سے پیارا لگتا ہے

جو طیبہ کی گلیوں میں پھر کے صدائیں دیتا ہے
دیکھو تو میرے آقا ﷺ کا منگتا کیسا لگتا ہے

دیکھا جو دامن کو میرے کہنے لگے سب یار
یاد نبی ﷺ کے اشکوں سے یہ بھیگا لگتا ہے

دونوں عالم کی رونق ہے آمنہؓ کا جایا
ذات نبی ﷺ سے یہ گلشن مہکا مہکا لگتا ہے

ان کے در سے مانگنے والوں کی عظمت کو سلام
کوئی فریدؒ کوئی صابرؒ کوئی داتا لگتا ہے

دیکھا جو سرکار ﷺ نے مجھ کو طیبہ میں روتے ہوئے
تو کہنے لگے میرا عاشق کوئی سچا لگتا ہے

آقا ﷺ کی کیا بات بتاؤں شہد سے میٹھے ہیں
ان کی وجہ سے سارا عالم میٹھا لگتا ہے

marfat.com
Marfat.com

یاد نبی ﷺ میں جو بھی افضل رونے والا ہے
لاکھ پرایا ہو پھر بھی وہ اپنا لگتا ہے

نعت

سرور کونین ﷺ کی دیکھو کتنی پیاری ذات ہے
آمنہؓ کے لاڈلے کی دوستو کیا بات ہے

عرش پہ حق نے بلا کے سب فرشتوں سے کہا
آج کی شب میری کملی والے سے ملاقات ہے

سب حسینوں سے حسیں ماہ جبیں ہے مصطفے ﷺ
دنیا کا سارا حسن حضور ﷺ کی خیرات ہے

نغمے پیارے مصطفے ﷺ کے ہر طرف سنتے ہیں ہم
جسکو دیکھو گاتا نغمے بس یہی دن رات ہے

جب سے میں یاد نبی ﷺ میں رات بھر سوتا نہیں
اس دن سے میرے واسطے ہر شب شب برات ہے

رحمتوں کی بھیک ملتی ہے در نبوی ﷺ سے بس
مصطفے ﷺ کی ذات ہی تو رحمت کائنات ہے

marfat.com
Marfat.com

کھا لو تم بھی دوستو یہ ہے مدینے کی کھجور
مصطفیٰ ﷺ کے دیس کی سب سے بڑی سوغات ہے

گنہگار افضل بھی آقا ﷺ در پہ تیرے ہے کھڑا
گنہگاروں کا سہارا تیری ہی اک ذات ہے

نعت

لاج رکھنا لاج رکھنا یا محمد مصطفیٰ ﷺ
کرم کرنا رحم کرنا یا محمد مصطفیٰ ﷺ

گنہگار ہم بڑے در پہ تیرے ہیں کھڑے
ذرا جانب گنہگار تکنا یا محمد مصطفیٰ ﷺ

رحمت کائنات ہو سب سے پیاری ذات ہو
تیری خاطر جینا مرنا یا محمد مصطفیٰ ﷺ

سارے نبیوں کے امام تیرا اعلیٰ ہے مقام
ہم کو بھی طیبہ بلانا یا محمد مصطفیٰ ﷺ

آجاؤ طیبہ سبھی دیکھ لو میری گلی
اپنے منہ سے اتنا کہنا یا محمد مصطفیٰ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

گہنگاروں پہ کرم اے میرے شاہ امم
ہم کو بھی ہے سنورنا یا محمد مصطفیٰ ﷺ

افضل کرتا ہے دعا یا نبی ﷺ طیبہ بلا
بلا کر طیبہ پاس رکھنا یا محمد مصطفیٰ ﷺ

نعت

سرکار ﷺ کے کرم نے سہارا مجھے دیا ہے
بگڑی بنی ہے میری جب نام نبی ﷺ لیا ہے

ہم بھی در نبی ﷺ پہ مانگیں گے خوب رو کر
سنتے ہیں ہر کسی کو سرکار ﷺ نے دیا ہے

ایسے ہی کر رہے ہیں شکوے میرے نبی ﷺ کے
کس کو بھلا حضور ﷺ نے عطا نہیں کیا ہے

بن کے نبی ﷺ کے عاشق طیبہ کو جائیں گے ہم
سردار انبیاء کا طیبہ میں بس رہا ہے

سرکار پہ میں صدقے دربار کے میں صدقے
در کسی کو ایسا نہ ایسا نبی ﷺ ملا ہے

marfat.com
Marfat.com

تیرے کرم سے آقا ﷺ دن میرے پھر گئے ہیں
ہر وقت میرا قاصہ تیرے کرم سے بھرا ہے

افضلؔ سکوں ملے ہے اس وقت انگ انگ کو
جب بھی سوئے مدینہ میرا قدم اٹھا ہے

نعت

بس دیار یار کی باتیں کرتے ہیں
ہم تو سرکار کی باتیں کرتے ہیں

سب کچھ ہے جنہیں خدا نے دیا
اُس احمد مختار کی باتیں کرتے ہیں

جسے خدا نے خود صدیقؓ کہا
اُس یار غار کی باتیں کرتے ہیں

جس کی زمانے میں ہے دھوم مچی
ہم اُس دربار کی باتیں کرتے ہیں

نہ ڈراؤ حشر کی گرمی سے ہمیں
آؤ آقا ﷺ کے پیار کی باتیں کرتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

جس کو رحمت لقب دیا رب جل جلالہ نے
اُس اعلیٰ سردار کی باتیں کرتے ہیں

امام الانبیاء جو ٹھہرے نبیوں میں
اُس حبیب کردگار کی باتیں کرتے ہیں

جب افضل اُس کا کرم ہوتا ہے
تب اُس دلدار کی باتیں کرتے ہیں

نعت

مجھے نبی ﷺ سے پیار ہوگیا
میرا بیڑہ پار ہوگیا

حضور ﷺ کی ثنا کے طفیل
زمانہ سارا یار ہو گیا

در نبی ﷺ پہ رو دیا جو میں
تو آقا ﷺ غم خوار ہوگیا

شان تو دیکھو مصطفٰے ﷺ کی
نبیوں کا سردار ہوگیا

marfat.com
Marfat.com

میں تو گنہگار تھا مگر
بس کرم سرکار ﷺ ہو گیا

آمنہؓ کا لاڈلہ بیٹا
اللہ کا دلدار ہو گیا

افضل غلام مصطفٰے ﷺ ہوں
یہ مجھ سے اقرار ہو گیا

نعت

حسن سرکار کے ہیں کیا کہنے
رب کے دلدار کے ہیں کیا کہنے

ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے
مدنی من ٹھار کے ہیں کیا کہنے

ہر جگہ پہ صدیقؓ ساتھ رہا
اُس پیارے یار کے ہیں کیا کہنے

پتھروں نے بھی کلمہ جس کا پڑھا
اُس حبیب کردگار کے ہیں کیا کہنے

marfat.com
Marfat.com

تپتے پتھروں پہ بلالؓ لیٹا ہے
اُس عاشق زار کے ہیں کیا کہنے

جس کی خاطر یہ کائنات بنی
اُس حُسنِ دلبہار کے ہیں کیا کہنے

غاروں میں رو رو دعائیں کرتے ہیں
امت کے غم خوار کے ہیں کیا کہنے

خدا نے جس کو نوازا خدائی سے
اُس احمد مختار کے ہیں کیا کہنے

افضل سرمائیہ حیات ہے نعت نبی ﷺ
اس پیارے کاروبار کے ہیں کیا کہنے

نعت

سرکار ﷺ کی آمد ہے مجھے جشن منانے دو
آقا ﷺ کی مجھے یارو اب نعتیں سنانے دو

سرکار ﷺ کی خاطر ہی کونین سجائے گئے
بزم ذکر نبی ﷺ گھر گھر میں سجانے دو

marfat.com
Marfat.com

یادشہ بطحا ﷺ ہی زندگی کا سہارا ہے
چراغ عشق نبی ﷺ سینے میں جلانے دو

آئے ہیں نبی ﷺ سرور دکھیوں کے لئے جگ میں
رو رو کے مجھے اپنے دکھ درد سنانے دو

سرکار ﷺ کے آنے سے دو جگ میں بہار آئی
خوشیوں کے ترانے مجھے جی بھر کے گانے دو

آقا ﷺ نے بلایا ہے طیبہ میں مجھے افضل
روکو نہ اب مجھ کو در آقا ﷺ پہ جانے دو

نعت

حسن یوسفؑ تو میرے محبوب کی خیرات ہے
سب سے اعلیٰ اور پیاری مصطفیٰ ﷺ کی ذات ہے

رحمتہ اللعالمین ﷺ ہے مائی آمنہؓ کا لاڈلہ
بے سہاروں کا سہارا محسن ﷺ کائنات ہے

یوں تو کہنے کو گذاری ہیں بڑی راتیں مگر
گذری جو ذکر نبی ﷺ میں وہ قدر کی رات ہے

marfat.com
Marfat.com

چاند میں ہمت کہاں سامنا ان کا کرے
اتنی پیاری اور حسین مصطفےٰ ﷺ کی ذات ہے

سرور کونین ﷺ کی عظمت کروں کیسے بیان
جس زبان پر بھی دیکھو میرے نبی ﷺ کی بات ہے

پہلے آئے تھے نبی ﷺ بس اپنی اپنی قوم کے
مصطفےٰ ﷺ تو سب کے لئے رحمت کی برسات ہے

دنیا کے کسی کام میں افضل نہیں ملتا سکوں
جس سے ملتا ہے سکوں مصطفےٰ ﷺ کی نعت ہے

نعت

جی چاہتا ہے طیبہ کی گلیاں نصیب ہوں
پُرسان حال میرے خدا کے حبیب ہوں

پرواہ نہیں ہے مجھ کو جنت کی دوستو
محشر میں گر میرے جو آقا ﷺ قریب ہوں

فراق شہ مدینہ میں ہو جاؤں جب بیمار
کتنا بڑا کرم ہو کہ آقا ﷺ طبیب ہوں

marfat.com
Marfat.com

ان کے کرم کا صدقہ یہ پلتی ہے کائنات
ممکن ہے نجدی تیرے لئے یہ باتیں عجیب ہوں

کچھ بھی نہ کہہ سکیں گے وہ میرے حبیب ﷺ کو
کتنے ہی کیوں نہ ان کے چاہے رقیب ہوں

جب موت کی آغوش میں سوجاؤں افضل
اٹھوں تو سامنے میرے رب کے حبیب ہوں

نعت

سب پر کرم کیا ہے میرے حضور ﷺ نے
ہر ایک کو دیا ہے میرے حضور ﷺ نے

جس کو جہاں میں کوئی پوچھتا نہ تھا
اُس کا پتہ لیا ہے میرے حضور ﷺ نے

جس زخم پہ نہ مرہم لگایا کسی نے بھی
اُس زخم کو سیا ہے میرے حضور ﷺ نے

طائف میں پتھروں کی بارش ہوئی مگر
جامِ صبر پیا ہے میرے حضور ﷺ نے

marfat.com
Marfat.com

غارِ حرا میں افضل ہم عاصیوں کی خاطر
کیا کیا نہ پھر کیا ہے میرے حضور ﷺ نے

نعت

ہر درد کی دوا میرے حضور ﷺ ہیں
بے کسوں کے آسرا میرے حضور ﷺ ہیں

جتنے دیئے ہیں روشن اس کائنات میں
ہر دیئے کی ضیاء میرے حضور ﷺ ہیں

ہر چیز کو فنا ہے لیکن خُدا قسم
دونوں عالم کی بقا میرے حضور ﷺ ہیں

جتنے بھی شہنشہ ہیں زمانے میں دوستو
اُن سب کے بادشاہ میرے حضور ﷺ ہیں

بڑی سے بڑی عطا نعمت خُدا نے کی
مگر سب سے بڑی عطا میرے حضور ﷺ ہیں

افضل نبی ﷺ کے نام کا کھا رہا ہوں صدقہ
پیکر جو دو سخا میرے حضور ﷺ ہیں

marfat.com
Marfat.com

نعت

زندگی اصل میں دوستو بس اُسی نے پائی ہے
مصطفیٰ ﷺ کی چوکھٹ پہ جس کو موت آئی ہے

والضحیٰ والیل کہہ کر قسمیں اٹھائے رب جلیل
کہیں قسم قرآن میں شہر نبی ﷺ کی کھائی ہے

مانگنا ہے تو پہلے در نبی ﷺ پہ جاؤ مومنوں
قرآن میں رب کعبہ نے یہ آیت فرمائی ہے

شب اسراء کی داستان نہ سمجھ پائے تُو نجدی
عقل و فکر ساری تُو نے خاک میں ملائی ہے

فکر نہیں ہے جنت کی کہ فکرِ جنت کرتا پھروں
میں غلام مصطفیٰ ﷺ ہوں جس کی سب خدائی ہے

نظر کرم جو آقا ﷺ کرو طیبہ میں پہنچوں میں
آس ہر وقت میں نے بس یہی لگائی ہے

چلو مدینہ تم افضل کہ مصطفیٰ ﷺ نے یاد کیا ہے
یہ خبر کسی نے مجھے ابھی ابھی سنائی ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

محمد مصطفٰے ﷺ کا نام دنیا میں نرالہ ہے
اُنہیں کے نام نے یارو اس دنیا کو پالا ہے

جسے اول و آخر نور حق کہتے ہیں
وہی نبیوں کا امام میرا کملی والا ہے

اُسے بھی میرے آقا ﷺ نے گلے لگایا ہے
زمانے نے جسے قدموں تلے روند ڈالا ہے

مارا مارا پھرتا تھا اس جہاں میں مَیں
اُنہیں کے دست کرم نے مجھے سنبھالا ہے

اب بھی کہتا ہے نہیں آتے نظر مجھ کو
بے یقینی کا تیری آنکھوں میں جالا ہے

بھلا کیوں نہ لکھوں میں نعت نبی ﷺ افضل
نبی ﷺ کے نام کا صدقہ میرے منہ کا نوالہ ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

چرچا ہے مصطفٰے کا اس کائنات میں
بڑا وقار دیکھا ہے آقا ﷺ کی ذات میں

پل بھر میں کیا تھا حبیب یمنی کو مسلماں
کتنا اثر ہے میرے نبی ﷺ کی بات میں

کھا کے کھجور طیبہ کی ہوگیا صحت یاب
کتنی شفاء ہے دوستو مدنی سوغات میں

کون کہتا ہے کہ آقا ﷺ مجھے پہچانتے نہیں
پہچان لیا حضور ﷺ نے پہلی ملاقات میں

مٹا دیئے آقا ﷺ نے فرق ذات پات کے
پھر کیوں پڑوں میں افضل ذات پات میں

نعت

جشن آمد حبیب ﷺ اللہ اللہ
جاگا سب کا نصیب اللہ اللہ

marfat.com
Marfat.com

میرے پیارے نبی ﷺ میرے مشکل کشا
ساری دنیا کے آگئے ہیں حاجت روا

جھوم کر سب فرشتوں نے بھی یہ کہا
آگئے مصطفٰے ﷺ بن کے خیرالورٰی

سوہنا سب کے قریب اللہ اللہ
جاگا سب کا نصیب اللہ اللہ

گنہگاروں کو بھی آج قرار آگیا
پوری دنیا کا سپہ سالار آگیا

غم کے ماروں کا غم گسار آگیا
آج محبوب پروردگار آگیا

مدنی سب کے طبیب اللہ اللہ
جاگا سب کا نصیب اللہ اللہ

میرے آقا ﷺ سا دنیا میں آیا نہیں
لقب رحمت کسی نے بھی پایا نہیں

پیارا رب جل جلالہ نے بھی ایسا بنایا نہیں
مدنی میٹھے محمد ﷺ کا سایہ نہیں

marfat.com
Marfat.com

آقا ﷺ سب سے عجیب اللہ اللہ
جاگا سب کا نصیب اللہ اللہ

اُمتی سارے خوشیاں منائیں گے
نغمے پیارے نبی ﷺ کے گائیں گے

سب کے سب درِ آقا ﷺ پر جائیں گے
حال دل افضل رو رو سنائیں گے

سنیں رب جل جلالہ کے حبیب ﷺ اللہ اللہ
جاگا سب کا نصیب اللہ اللہ

نعت

یا رسول اللہ جو تیرا ہو کرم
ہم غریبوں کا بھی رہ جائے بھرم

موت آئے تو مدینہ ہو نصیب
درِ آقا ﷺ پہ نکلے میرا دم

آپ ﷺ کی شان کریمی کیا کہوں
سب پہ کرتے ہیں کرم شاہ امم ﷺ

marfat.com
Marfat.com

اطمت علیکم نعمتی کہہ کے خدا نے
سب نعمتیں آپ پہ کر دیں ختم

شافع محشر ہیں پیارے مصطفٰے ﷺ
نہیں ہم کو کوئی اب فکر و غم

حضور ﷺ آئے تو رونقیں آگئیں
ختم سارے ہوگئے رنج و الم

افضل کی ہے آرزو یا مصطفٰے ﷺ
گلیاں طیبہ کی ہوں اور میرے قدم

نعت

پیارے نبی ﷺ آئے میرے پیارے نبی ﷺ آئے
کرنے کو استقبال ہیں سارے نبی آئے

مائی آمنہؓ میں ترے قربان مقدر پر
تیری گود میں نبیوں کے اور ہمارے نبی ﷺ آئے

سرکار ﷺ کی آمد سے گلشن میں بہار آئی
سارے جگ سے اعلیٰ اور نیارے نبی ﷺ آئے

marfat.com
Marfat.com

اللہ نے بنایا ہے خود اپنے ہاتھوں سے
قدرت کے بن کے حسیں نظارے نبی ﷺ آئے

محبوب خدا ہیں آپ ہم آپ کے اُمتی
لجپالوں کے لجپال ہیں دلارے نبی ﷺ آئے

رحمت خدا تعالیٰ افضل یہ پکار اٹھی
گنہگارو اٹھو تم کہ تمہارے نبی ﷺ آئے

نعت

کونین کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
ہے سب سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

دنیا میں اچھے ہوں گے مگر
سب اچھوں سے اچھا ہمارا نبی ﷺ

چاند کے ٹکڑے کرتے ہوئے
سارے جگ نے دیکھا ہمارا نبی ﷺ

ابوجہل نے دیکھا پتھروں کو
کلمہ پڑھاتا ہمارا نبی ﷺ

marfat.com
Marfat.com

دنیا کے لئے بن کے رحمت
دنیا میں آیا ہمارا نبی ﷺ

اخلاق کی اعلیٰ ظرفی سے
ہر دل میں سمایا ہمارا نبی ﷺ

اپنے نور سے اے افضل
ہے رب جل جلالہ نے بنایا ہمارا نبی ﷺ

نعت

مدنی پیا آؤ مورے دوار
کرپا کرو مورے پالن ہار

توہے میں پاؤں دل میں بساؤں
کب ہووت پیا موہے دیدار

جگت میں نہیں تورے جیسا حسیں
مورے ماہ جبیں عربی سردار

کھاؤں میں صدقہ تورا ہی آقا ﷺ
ہے یہ تورا کرم موری سرکار ﷺ

marfat.com
Marfat.com

ساون مورا سونا بن تورے سانوریا
دکھاؤں کسے مورے سجنوا اپنا سُعلہ سنگار

مدینے مجھے بلوئیو سبز گنبد دکھلیو
کرتے رہیو مورے پیا ایسا کرم بار بار

دکھیارا ہوں مورے پیا توری دید کا پیاسا
اب تو سُنیو مورے پیتم افضل کی پُکار

نعت

کبھی تو دیکھنے روضہ نبی ﷺ کا ہم بھی جائیں گے
جو چاہا کملی والے نے ہمیں طیبہ بلائیں گے

نبی ﷺ کے نام لیوا ہیں زمانہ ہمکو جانے ہے
نبی ﷺ کے نام پر ہم اپنا سب کچھ لٹائیں گے

انہیں کے نام کی برکت سے جگ میں بہار آئی
انہیں کا نام لے لے کے مرادیں دل کی پائیں گے

کبھی تو میرے دکھوں کا مداوا ہو گا اے یارو
کبھی تو مصطفیٰ ﷺ آ کر مقدر کو جگائیں گے

marfat.com
Marfat.com

لاچارو نہ گھبراؤ کبھی تو جائیں گے طیبہ!!!!
رسول پاک ﷺ کو دکھ درد ہم اپنے سنائیں گے

جو ہو جائے ہماری حاضری دربار پہ یارو
مدینے میں نبی ﷺ کی نعت کی محفل سجائیں گے

نظارہ سرور کونین ﷺ کے حسن مبارک کا!!
بلا کے طیبہ ہم سب کو خدا تعالیٰ دکھائیں گے

در سرکار ﷺ کے منگتے ہیں ہم کو اور کیا چاہیے
ترانے مصطفےٰ ﷺ کے ہم تو بس دن رات گائیں گے

ہمیں تو ہے سہارا حشر میں ذات محمد ﷺ کا
حشر کی گرمی سے ہم کو محمد ﷺ ہی بچائیں گے

در آقا ﷺ پہ ہو جاؤ اکٹھے دوڑ کر سارے
سنا ہے مصطفےٰ ﷺ کی نعت افضل بھی سنائیں گے

نعت

عشق سرکار ﷺ میں جاں سے گذر جاؤنگا
مرتا مر جاؤں مگر ان کا کہلاؤنگا

marfat.com
Marfat.com

جا کے طیبہ میں در رسول اکرم ﷺ پر
میں زخم دل اپنے انہیں دکھاؤں گا

میرے نصیب جو اچھے ہوئے تو اے یارو
مدینہ طیبہ میں چھوٹا سا گھر بناؤں گا

ان کی نظر کرم جب بھی ہو گئی مجھ پر
میں اپنے سوئے مقدر کو پھر جگاؤں گا

چاہے موت بھی آجائے اب مجھ کو
میں طیبہ چھوڑ کے اور کہیں نہ جاؤں گا

در رسول ﷺ کا منگتا ہوں میں افضل
صدقہ آقا ﷺ کے در کا میں تو کھاؤں گا

نعت

سویا نصیب ہم نے بھی اپنا جگا لیا
جس دن سے اپنے دل کو مدینہ بنالیا

فرشتے لیکے چل دے جہنم کو مگر
ہم کو رسول پاک ﷺ نے اُن سے چھڑا لیا

marfat.com
Marfat.com

ہم سے گنہگاروں پہ کتنا کرم ہے اُن کا
حسابِ قبر سے ہم کو نبی ﷺ نے بچالیا

انسان تو ہیں انسان لیکن خدا قسم
پتھروں سے بھی حضور ﷺ نے کلمہ پڑھا لیا

دیکھا جو پیار میرا مدینے کی سرزمین سے
سرکار ﷺ نے مدینے میں مجھ کو بلا لیا

دنیا کے شہنشاہ ہیں منگتے میرے نبی ﷺ کے
ہر شہنشاہ نے سر کو وہاں پہ جھکا لیا

اسراء کی رات آقا ﷺ کو بلانے کے لئے
خدا نے اپنے عرش کو پہلے سجا لیا

نعت نبی ﷺ ہی زندگی افضل ہے اب میری
یہ شوق میں نے اپنے دل میں بسا لیا

نعت

منظر ہو بیاں کیسے مدینے کے بازاروں کا
ہر سو ہے لگا میلہ آقا کے پیاروں کا

marfat.com
Marfat.com

ہم پہ بھی کرم کرنا حسنینؓ کے صدقے میں
اب کردو ختم رونا ہم سے گنہگاروں کا

جب آقاﷺ صحابہؓ کے جھرمٹ میں بیٹھے ہونگے
کتنا ہی مزا ہوگا محمدﷺ کے نظاروں کا

طیبہ کی زمیں پر موت آئے مجھے یارو
میں تو دیوانہ ہوں طیبہ کی بہاروں کا

بس ہم کو سہارا ہے تیری ذات کا اے آقاﷺ
بن تیرے نہیں کوئی ہم غم کے ماروں کا

آقاﷺ کے اشاروں پر گھر بار لٹاتے ہیں
بڑا حوصلہ دیکھا ہے سرکارﷺ کے یاروں کا

اب تھام لو دامن تم اے غریبوں محمدﷺ کا
آقاﷺ ہی سہارا ہیں بے کس بے سہاروں کا

میرے دل میں خواہش ہے دیکھوں مسجد نبویﷺ کو
چرچا ہے سارے جگ میں مسجد کے میناروں کا

قربان کیا افضل تن من دھن سب اُن پر
انوکھا ہی طریقہ ہے اُن کے دلداروں کا

marfat.com
Marfat.com

نعت

تیرا دامن تھام کے میں بچ گیا میں بچ گیا
صدقے تیرے نام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

کرم مجھ پہ ہوگیا در آقا ﷺ پہ روتا رہا
جالیوں کو تھام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

اے میرے خیرالوریٰ یہ نور پھیلا ہے تیرا
کرم ہیں اسلام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

نعت تیری پڑھتا ہوں ذکر تیرا کرتا ہوں
صدقے ایسے کام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

حبیب ﷺ حق تیرا کرم رکھے گا میرا بھرم
قربان اس انعام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

رتبہ مجھ کو ہے ملا صدقہ تیرے نام کا
وارے اس دوام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

آپ ﷺ نے سب کو کہا سیدھا رستہ ہے میرا
صدقے اس پیغام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

marfat.com
Marfat.com

افضل مدینے کو گیا پھر وہاں پہ کھوگیا
قربان اس انجام کے میں بچ گیا میں بچ گیا

نعت

کہنے والے تو کہتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ
مدینے میں جو رہتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

دیوانے مصطفےٰ ﷺ کے دنیا سے نہیں ڈرتے
ہر ظلم کو سہتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

سرزمین طیبہ پہ دیکھ لو تم جاکے
دریائے رحمت بہتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

جب مدینے کے سفر کے ذکر کرتا ہے کوئی
اپنے دل بھی مچلتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

کیوں ڈرتے ہو گنہگارو مصطفےٰ کے ہوتے ہوئے
چلو مدینے چلتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

یا محمد ﷺ تو وظیفہ ہے ہمارا صبح و شام
جانے کیوں لوگ جلتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

marfat.com
Marfat.com

در رسول ﷺ پہ افضل ہم نے دیکھا لوگوں کو
روتے ہوئے بھی ہنستے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

نعت

شہنشاہ زمانہ تیری ذات ہے
پیارے نبی ﷺ تیری کیا بات ہے

تیرا کرم ہم پر ہوتا رہا تو
پھر ہر رات اپنی شب برات ہے

اسراء کی شب اپنے خالق سے
ہمارے نبی ﷺ کی ملاقات ہے

یہ مٹی مدینے سے لائی گئی ہے
لے لو مدینے کی سوغات ہے

محمد ﷺ نہ ہوتا کچھ بھی نہ ہوتا
وہی وجہ تخلیق کائنات ہے

جس سے افضل سکون ملتا ہے
وہ پیارے آقا ﷺ کی نعت ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت

مرگیا تو مدینے مجھ کو لے جانا
شہر مصطفٰے میں مجھ کو دفنانا
گر پوچھے کوئی کس کو لائے ہوئے مدینے
غلام مصطفٰے ﷺ کہہ کر میرا تعارف کرانا

میری یہ التجا ہے بس تم سے یارو
قبر میری مدینے میں تم بنانا

در رسول ﷺ پاک پہ لے جاؤ اب مجھے
نہیں کوئی میرا بن آقا ﷺ کے ٹھکانا

تمہیں مدینہ چھوڑنے کو جب کہے کوئی
رک جانا مدینے میں کوئی کرکے بہانہ

جالیوں کو تھام کے رونا تم وہاں
در رسول پاک ﷺ پہ مقدر کو جگانا

سبھی کو مل رہے ہیں جام کوثر
مجھے بھی جام کوثر اے آقا ﷺ پلانا

marfat.com
Marfat.com

چلو افضل مدینے جا کے محفل سجاؤ
نبی ﷺ کی نعت نبی ﷺ کے سامنے سنانا

نعت

ہادی برحق رحمت عالم ﷺ
رب ہے موعطی آپ ہیں قاسم ﷺ

دیکھا جونہی روضہ میں نے نبی ﷺ کا
ہوگئی میری آنکھیں پرنم ﷺ

سب سے ہیں پیارے نبی پاک ﷺ ہمارے
سراپا رحمت نور مجسم ﷺ

ہم پہ نظر ہو طیبہ میں قبر ہو
زندگی وہاں ہو میری ختم ﷺ

غم کے ہیں مارے امتی یہ سارے
کردو ختم غم اے شاہ امم ﷺ

نام محمد ﷺ کتنا اچھا کتنا پیارا کتنا میٹھا
رہے زبان پہ میری ہردم ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیاہ کار بڑے ہیں تیرے در پہ کھڑے ہیں
کیجیو ہم گنہگاروں پہ رحم ﷺ

افضل ایسا لگتا ہے میرا دل یہ کہتا ہے
جائیں گے مدینہ کو ہم ﷺ

نعت

مجھے مدینے بلالو یہ التجا ہے میری
جنازہ نکلے مدینے سے یہ دعا ہے میری

میں تیری نعتیں صبح و شام پڑھتا ہوں
ہر گلی ہر محلے یہی صدا ہے میری

اپنی مرضی کے بارے میں رب نے فرمایا
رضائے محمد ﷺ ہی اصل رضا ہے میری

تیرا مدینہ ہے کافی میرے لئے شاہا
دیکھوں روضہ تیرا خواہش آقا ہے میری

خدایا مجھ کو بھی عشق نبی ﷺ عطا کردے
نبی ﷺ کو یاد کرنا عبادت اے خدا ہے میری

marfat.com
Marfat.com

کرم مصطفیٰ ﷺ سے میں جی رہا ہوں افضل
کل اثاثہ کل کائنات مصطفیٰ ﷺ ہے میری

نعت

جہاں میں بے سہاروں کا سہارا بن کے آپ ﷺ آئے
بیوہ دکھیوں بے چاروں کا چارہ بن کے آپ ﷺ آئے

جن غریبوں کو نہ پوچھا تھا زمانے نے
اُن لاچاروں بے یاروں کا یارہ بن کے آپ ﷺ آئے

جو بھی کشتی جہالت کے بھنور میں پھنس گئی یارو
اُس کشتی ناتواں کا کنارہ بن کے آپ ﷺ آئے

میرے آقا ﷺ سا ماہ جبیں کوئی نہیں جگ میں
خدا کی سب خدائی سے پیارا بن کے آپ ﷺ آئے

اقصیٰ میں سبھی نبیوں ﷺ کے ورد زباں تھا یہ
شہ ہر دو سراء امام ہمارا بن کے آپ ﷺ آئے۔

محمد ﷺ مصطفیٰ کا حسن ہے دراصل حسن رب جل جلالہ
خدا کے حسین ہونے کا اشارہ بن کے آپ ﷺ آئے

marfat.com
Marfat.com

بتاؤں کس طرح میں شان محبوب ﷺ خدا افضل
خدا کے نور کا اعلیٰ نظارہ بن کے آپ ﷺ آئے

نعت

عشق نبی ﷺ کی آگ میں اے دوست جل ذرا
آ کوچہ رسول ﷺ میں میرے ساتھ چل ذرا

حضور ﷺ سے محبت کا گر دعویٰ ہے تجھے
تو پھر عجز و انکسار کے سانچے میں ڈھل ذرا

حضور ﷺ کی ثناء نے مجھے انساں بنا دیا
اب تو خدا کے واسطے تو بھی پگھل ذرا

عشق نبی ﷺ سمویا ہے تیرے انگ انگ میں
کاہے کی فکر ہے تجھے اے دل مچل ذرا

کیا ہوگیا ہے تجھ کو اے دل ناتواں
دیکھ آرہا ہے طیبہ اب تو سنبھل ذرا

اس جا تو ہو رہی ہیں باتیں حضور ﷺ کی
کچھ دیر کے لئے تو میرے دل بہل ذرا

marfat.com
Marfat.com

رسول ﷺ خدا کے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے
دن ہو کہ رات ہو انہیں کچل ذرا

ہونے کو ہے اب تیری زندگی کی شام
اب تو اپنے آپ کو افضل بدل ذرا

پیغام دے رہے ہیں شب و روز ہی حضور ﷺ
میرے امتی تو دنیا کی ہوس سے نکل ذرا

marfat.com
Marfat.com

حصّہ دوم

پنجابی

marfat.com
Marfat.com

نعت

سد طیبہ وچ مینوں کدی طیبہ والیا
میں دل تیرے نال ماہی مدنی لالیا

روز آون جان دے پینڈے مک گئے نے
مدینے وچ میں وی اک گھر بنا لیا

تیرے در اتے رب دیا محبوبا ﷺ
بہہ کے اپنے نصیباں نوں جگالیا
سنہری جالیاں روضے دیاں پھڑ کے میں
ہر دکھ درد کملی والے ﷺ نوں سنا لیا

دوزخ دے فرشتیاں توں حشر دے دن
مینوں کملی والے ﷺ نے آکے بچا لیا

ہن تے کرم توں کر افضل گنہگار تے
اپنے آپ نوں میں سگ مدینے وا سدا لیا

marfat.com
Marfat.com

نعت

صدقے میں واری جاواں مدنی من ٹھار توں
ہر شے میں وار دیواں سوہنے دلدار توں

سوہنے جیا سوہنا ماں جمیاں نہیں جگ تے
سارے حسن نے تھلے حسن سرکار ﷺ توں

لکھاں تے کروڑاں واری ہووے قربان خلقت
میرے محبوب ﷺ دے عالی دربار توں

جیہڑے گنہگار نوں سوہنے سینے لایا اے
تن من میں واراں یارو اس گنہگار توں
ویکھ کے سلوک مدنی من ٹھار محمد ﷺ دا
کافر پئے کلمہ پڑھدے اللہ دے یار توں

سبھے کجھ پا چھڈیاں جھولی محبوب ﷺ دی
رب نے لکایا کجھ نہیں احمد مختار توں

کردا اے پیار سینے لا کے گنہگاراں نوں
جاواں قربان افضل سوہنے دے پیار توں

marfat.com
Marfat.com

نعت

سوہنے دے دوارے اتے جھکدی خدائی
بڑی شان آقا ﷺ دے مدینے نے پائی

آقا ﷺ جیا کوئی وی جگ اتے ہویا نہیں
سب نالوں شان میرے رب جل جلالہ نے ودھائی

اساں گنہگاراں لئی رو رو غاراں وچ
کملی والے ﷺ نے ساری عمری لنگھائی

میرے سوہنے رب جل جلالہ نے اپنے حبیب ﷺ دی
سب توں ایں وکھری شکل بنائی
صدیاں دی اجڑی ہوئی جھوک میرے سجنوں
آمنہؓ دے جائے نے آکے وسائی

بڑی مصیبت نال آئے آں وچ مدینے دے
ساڈے وچ ربا ہن پائیں نہ جدائی

حضور ﷺ دے مدینے وچ جیہڑے ویلے افضل
میں نعت سنائی تے پئے گئی دوھائی

marfat.com
Marfat.com

نعت

ہر ویلے رحمت رب دی مدینے وسدی اے
گنہگاراں دے عیباں نوں ہر ویلے کجدی اے

موجاں ہو گئیاں رحمت دیاں وی اوتھے
وس وس مدینے رحمت رب دی رجدی اے

جیہڑے پاسے وی مارو نظر مدینے وچ تسی
ہر پاسے رحمت رب دی پئی اوتھے ہسدی اے

حضور ﷺ دے روضے دی سنہری جالی مینوں
ساری دنیا نالوں پئی چنگی لگدی اے
شان کیویں میں دساں مسجد نبوی ﷺ دی لوکو
سب تو وکھری وچ مدینے اوہ سجدی اے

میناراں دی اچائی سانوں گنہگاراں نوں
شان محمد ﷺ عربی دی پئی دسدی اے

نہ جائیں افضل شہر مدینہ چھڈ کے توں
رو رو خلقت ساری پئی تینوں ڈکدی اے

marfat.com
Marfat.com

نعت

عرضاں مدینے دیا چناں سن میریاں
سب نالوں وکھریاں شاناں نے تیریاں

فرق نہیں پیا تیری شان وچ ماسہ وی
لکھا چلیاں نے بھاویں جگ تے ہنیریاں

مدینے مینوں جان دا سنیہڑا مل گیا اے
خوشیاں دے نال اج پاواں میں پھیریاں

کیوں ایویں رو کے وکھایئے پیڑ لوکاں نو
رب دیا رحمتاں نے ساڈے تے بتھیریاں
سدرہ تے چھڈ گئے جبریل نوں وی مصطفیٰ ﷺ
معراج والی رات اساں ویکھیاں دلیریاں

چرچے کرے افضل کیویں تیریاں شاناں دے
شاناں تینوں دتیاں نے رب نے چنگیریاں

marfat.com
Marfat.com

نعت

آقا ﷺ دے دوارے تے بھاگ جگاواں میں
حال دل والا رو رو کے سناواں میں

ہن کر مہربانی ربا صدقہ حضور ﷺ دا
مدینے وچ کلی اپنی جا کے پاواں میں

موت مدینے وچ آوے مینوں سوہنیا
دنے رات ایہو آقا ﷺ منگاں دعاواں میں

بہہ کے مدینے وچ ہر ویلے سوہنیا
لواں تیرے شہر دیاں ٹھنڈیاں ہواواں میں

رب دا حبیب کدی آوے گھر میرے
اوہدیاں پیراں تھلے تلیاں وچھاواں میں

مل جاوے اک واری مدینہ جے افضل
چھڈ کے مدینے نوں کدی نہ آواں میں

marfat.com
Marfat.com

نعت

میرے لیکھاں وچ لکھ دے مدینے دا سفر
کدوں جاواں گا مدینے کوئی دیوے خبر

جیہڑی نعت تیری لکھنا واں کملی والیا ﷺ
ایہدے بولاں وچ رکھ دے اپنا اثر

جتھوں جتھوں دی وی لنگھ گیا میرا مصطفےٰ ﷺ
اوسے پاسے پئے جھکاؤندے نے سراں نو شجر

جدوں گلیاں مدینے دیاں پھراں گا میں
لکھاں واری فیر کراں گا خدا دا شکر

ذرا ویکھو سرکار ﷺ دے حکم تھیں تسی
پئے ہتھاں وچ پڑھدے نے کلمہ پتھر

بڑے چر دی اڈیک ایہو لائی بیٹھا واں
کدی جاواں میں وی وچ مدینے شہر

ایہو دل دی اے حسرت بس افضلؔ
چھیتی پوے میری سبز گنبد تے نظر

marfat.com
Marfat.com

نعت

کوجھیاں کملیاں سوہنیا توں در تے بلایاں نے
اساں وی مدینے دیاں آساں آقاﷺ لایاں نے

سب نالوں اچا تیرا رتبہ اے کملی والیاﷺ
شاناں کنیاں تیریاں رب نے ودھایاں نے

دیواں جند وار اوہناں لوکاں تو میں اپنی
جنہاں نے مدینے وچ جھگیاں پایاں نے

سانوں وی مدینے وچ ہن سد لے سوہنیا
روضے دیاں جالیاں تو سب نوں وکھایاں نے

کناں رب جل جلالہ نے کرم میرے اتے کیتا اے
میں جا کے مدینے وچ نعتاں سنایاں نے

پا میرے ول پھیرا تینوں واسطہ حسینؓ دا
تیرے لئی میں آقاﷺ سب راہواں سجایاں نے

توں نہ گھبرا افضل حشر دے دن توں
لگیاں کملی والے نے توڑ نبھایاں نے

marfat.com
Marfat.com

نعت

اکھیاں دے وچوں آقا ﷺ ڈگدے نے اتھرو
تیرا اتا پتہ میتھوں پچھدے نے اتھرو

تیری دید لئی میرے عربی وے ڈھولنا
دنے رات میرے ہن سہکدے نے اتھرو

ناں جدوں کوئی وی لیندا اے مدینے دا
اوہدے ولوں ویکھ کے تے ہسدے نے اتھرو

اکھاں دیاں پلکاں تے ہر ویلے سجناں
کیڈے سوہنے ویکھ ذرا پھبدے نے اتھرو

جدوں دا میں تیرے بوہے بیٹھا واں سوہنیا ﷺ
ویکھ ویکھ روضے نوں نپے رجدے نے اتھرو

آوے کتے نظر مدینے وچ پھر دا
آقا ﷺ نوں نپے افضل لبھدے نے اتھرو

marfat.com
Marfat.com

نعت

سُن دکھڑے توں میرے مدینے والڑیا
جاواں صدقے واری تیرے مدینے والڑیا

جدوں دا مدینہ میں ویکھیا اے
بھاگ جاگ پئے میرے مدینے والڑیا

تیرے آیاں دنیا تے چانن ہوگئے
تیرے دم تھیں سویرے مدینے والڑیا

اس جگ تے سوہنیا چن کھناں
تیرے باجھ سی ہنیرے مدینے والڑیا

کر نظر کرم ہن گنہگار تے
کدی آوڑ ویہڑے میرے مدینے والڑیا

کسے ہور ولوں اوہ ویندے نہیئوں
تیرے منگتے نے جیہڑے مدینے والڑیا

جیہڑے تیر لڑ لگے اوہناں دے
پار ہونے نے بیڑے مدینے والڑیا

marfat.com
Marfat.com

اپنیاں پلکاں تے دنے رات افضل
بناوے ہنجواں دے بنیرے مدینے والڑیا

نعت

دکھاں درداں دے مارے نہیں سوندے
ایہہ نین وچارے نہیں سوندے

تیر باجھ جنہاں دا کوئی نہیں
اوہ بے سہارے نہیں سوندے

تیری سک دیوچ میرے محبوبا ﷺ
تیرے عاشق سارے نہیں سوندے

جنہاں اجے توڑی نہیں مدینے ویکھیا
اوہ قسمت دے ہارے نہیں سوندے

محبوب دا جلوہ ویکھن لئی
دنے رات نظارے نہیں سوندے

ساڈے جئے گنہگاراں لئی افضل
رب جل جلالہ دے پیارے نہیں سوندے

marfat.com
Marfat.com

نعت

حضور ﷺ دا مدینہ مینوں جگ نالوں پیارا اے
جتھے ہر ویلے سوہنا دیوندا نظارہ اے

ساری دنیا دے یتیماں مسکیناں دا
میرا کملی والا اس جگ تے سہارا اے

بھکھیاں غریباں تے ماڑیاں لاچاراں دا
میرے سوہنے مدنی دے در تے گذارا اے

پل صراط توں اوہدوں پار ہونا امتی
ہونا جدوں رب دے یار دا اشارہ اے

تیری عظمت کسے کولوں لکی چھپی نہیں
شان تیری جاندا جہان آقا ﷺ سارا اے

رب جل جلالہ دیا یارا ہن سد لے مدینے وچ
تھاں تھاں روندا بہہ کے افضل وچارا اے

marfat.com
Marfat.com

نعت

سارے نبیاں دا سلطان مدینے وسدا اے
سب توں اعلیٰ انسان وچ مدینے وسدا اے

پیارا محبوب ﷺ ڈھولن عربی سارے جگدا جیہڑا اوردی
سب دی مدنی جان وچ مدینے وسدا اے

سب نالوں اعلیٰ آیا رتبہ سوہنے اُچا پایا
اللہ پاک دی برہان وچ مدینے وسدا اے

آسے پاسے نہ بجھ سجناں کدروں نہیں ایمان لبھناں
تیرا تے میرا ایمان وچ مدینے وسدا اے

محبوب ﷺ میرا مدینے والا ساری دنیا توں اعلیٰ
رب جل جلالہ سچے دی پہچان وچ مدینے وسدا اے

نعت نبی سارا قرآن جیہڑا ویکھے ہووے حیران
چلدا پھردا افضل قرآن وچ مدینے وسدا اے

marfat.com
Marfat.com

نعت

میرا دل کردا اے جایئے وچ مدینے دوستو
رحمتاں جھولیاں دے وچ پایئے وچ مدینے دوستو

عشق سرکارﷺ بھر کے سینے جایئے سارے شہر مدینے
جا کے نصیباں نوں جگایئے وچ مدینے دوستو

حسنینؓ دا صدقہ دیوے آقاﷺ منگدا اے سوہنے توں منگتا
سارے اسی وی جا کے کھایئے وچ مدینے دوستو

اللہ جے کرم کماوے صدقہ سوہنے دا طیبہ بلاوے
فیر اک نکا جیا گھر بنایئے وچ مدینے دوستو

آئے ہن ساڈی واری سدے سانوں محبوبﷺ باری
حال اپنا اوہنوں سنایئے وچ مدینے دوستو

افضل پیارے نبیﷺ دا نوکر پھیرے وچ مدینے بوکر
اپنے دل دی پیاس بجھایئے وچ مدینے دوستو

marfat.com
Marfat.com

نعت

یاد تیری آقا ﷺ ہر ویلے تڑپاندی اے
دنے رات آقا ﷺ مینوں بڑا ای ستاندی اے

جدوں کوئی طیبہ وچوں آکھے آؤ چلیئے
اوس ویلے میرے تے جان نکل جاندی اے

یاد تیری جدوں دی سینے نال لائی اے
ہر بری گل توں مینوں پئی بچاندی اے

ذات مصطفےٰ توں میں لکھا واری صدقے
مندیاں تے چنگیاں نوں در تے بلاندی اے

تیریاں اڈیکاں وچ جند مک چلی آقا ﷺ
تانگ تیری ہر ویلے سوہنیا رواندی اے

کیوں غماں وچ پیا ڈب ڈب جانا ایں
یاد مصطفےٰ ﷺ تے سارے غماں توں بھلاندی اے

رحمت حضور ﷺ دی پئی سانوں واجاں مار دی
سڑیاں لیکھاں نوں پئی افضل جگاندی اے

marfat.com
Marfat.com

نعت

میرا کملی والا سارے جگ نالوں پیارا اے
بڑا سوہنا رب دے نور دا نظارہ اے

حامی گنہگاراں تے ساریاں لاچاراں دا
سبھناں یتیماں مسکیناں دا سہارا اے

نور مصطفےٰ ﷺ ویکھو لاٹاں پیا مار دا
میرا نبی ﷺ چن نالوں روشن ستارہ اے

حسن رسول ﷺ میتھوں جھلیاں نہ جاندا اے
حسن کملی ﷺ والے دا جگ توں نیارا اے

سد لوو مینوں آقا ﷺ کرو مہربانیاں
روندا دور روضے توں افضل وچارا اے

رب دا حبیب ﷺ سارے نبیاںؑ دا تاجدار
آمنہؓ دا لاڈلہ راج دلارا اے

اللہ دا رسول ﷺ اللہ دی دلیل اے
خالق کائنات ولوں سب نوں اشارہ اے

marfat.com
Marfat.com

نعت

سرکار ﷺ بناں دوزخ توں کیہڑا بچائے
بن سوہنے دے ڈگیاں نوں کون اٹھائے

ایسے آس اج بیٹھا واں سوہنے دے در تے
کدی میرے نصیباں نوں میرا آقا ﷺ جگائے

رونا ہاں مدینے دیا گلیاں وچ یارو
سر اپنے دے وچ خاک مدینہ سجائے

سرکار ﷺ دے روضے تے اکو دعا اے
گھر میرا مدینے وچ سوہنا اللہ بنائے

محبوب خدا دیاں زلفاں دا ای صدقہ
ایہہ ساری خدائی دنے رات پئی کھائے

تیرا دیوانہ تے تیرے در تے مرے گا
در تیرے نوں چھڈ کے بھلا کتھے اوہ جائے

افضل تے کرو کرم جے سرکار ﷺ مدینہ
در تیرے تے جا تیریاں نعتیاں سنائے

marfat.com
Marfat.com

نعت

کالیاں زلفاں والا عرشاں دا مہمان ایں
غور نال ویکھئے تے سارا ای قرآن ایں

جیہڑا بندہ نبی ﷺ تے درود پڑھے رات دن
سارا ای زمانہ اس دا قدردان ایں

ساڈے ول گلیا اے رب نے نبی ﷺ نوں
بڑا وڈا ساڈے تے اوہدا احسان ایں

فرشتے وی اوہدے رتبے نوں من دے نے
سارے جگ نالوں اوہ اعلیٰ انسان ایں

سارے نبیاں ﷺ دا امام کملی ﷺ والا اے
خدا دی خدائی توں سوہنا ذیشان ایں

حضور ﷺ دیاں قدماں دا صدقہ نے رونقاں
سارے جگ تے مصطفٰے دا فیضان ایں

سارے بادشاہ منگتے اوہدے در دے
سب نالوں وڈا میرا آقا ﷺ سلطان ایں

marfat.com
Marfat.com

سوہنے دی وجہ توں افضل ساری کائنات تے
پیارا رب جل جلالہ رہندا ہر ویلے مہربان ایں

نعت

بے سمجھاں نو سمجھان والا آگیا
بھلیاں نوں راہے پان والا آگیا

عاصیو نہ غم کرو حشر دا
گنہگاروں نوں سینے لان والا آگیا

میرے ورگے پاپیاں گنہگاراں نوں
کالی کملی وچ چھپان والا آگیا

ساری وگڑی دنیا نوں رب دی سوں
حق دا بول سنان والا آگیا

بارہ ربیع الاول نوں آمنہؓ دے گھر
اس امت نوں بخشان والا آگیا

دکھاں درداں دے ماریو آج سن لوؤ
سب دے دکھ ونڈان والا آگیا

marfat.com
Marfat.com

عربی عجمی کالیاں تے گوریاں نوں
اکو تھاں تے بہان والا آ گیا

خواب غفلت وچ ستے ساں افضل
سانوں ستیاں نوں جگان والا آ گیا

نعت

ذکر نبی ﷺ دا کر دے چن تارے نے
میرے مصطفےٰ ﷺ سارے جگ نالوں پیارے نے

آقا ﷺ تیرے ہجر پلے کجھ وی نہیں چھڈیا
ہن سد لے مدینے روندے نین وچارے نے

پوری کائنات تے روشنائیاں ہو گئیاں
جدوں پیر پایا آمنہؓ دے دلارے نے

غم نہ کرو یتیمو مسکینو بے سہاریو
سبھناں بے کساں دے حضور ﷺ سہارے نے

اساں گنہگاراں، سیاہ کاراں، بدکاراں لئی
اللہ نے اس دنیا تے محمد ﷺ اتارے نے

Marfat.com

حضورﷺ دے حسن دی وڈھیائی کیویں کراں
کملی والے رب دے نور دے نظارے نے

در مصطفےٰﷺ توں جیہڑے اک واری اکھڑے
دنیا تے ساری حیاتی پھردے مارے مارے نے

حضورﷺ دی حقیقت کیویں ، دساں تینوں دوستا
وجود مصطفےٰﷺ وچوں پیندے نور دے لشکارے نے

عشق سرکارﷺ وچ ہر ویلے غرق رہنا واں
عشق مصطفےٰﷺ وچ افضل میں دن گذارے نے

نعت

توں ایں بڑا سوہنا دلدار کملی والیاﷺ
تیرے اتوں دیواں جند وار کملی والیاﷺ

وگڑے زمانے دیاں ساریاں کماں نوں
تیرا نام دیندا اے سوار کملی والیاﷺ

سارے زمانے اُتے تیری بادشاہی اے
تینوں رب نے بنایا مختار کملی والیاﷺ

marfat.com
Marfat.com

غماں دے بھنور وچ جیہڑے پھس گئے نے
لا چھتی ایہناں نوں پار کملی والیا ﷺ

بڑا وڈا رب نے مقام تینوں دتا اے
توں ایں نبیاں ﷺ دا سردار کملی والیا ﷺ

تیری ہر گل رب پوری کر دیندا اے
توں ایں رب دا پیارا یار کملی والیا ﷺ

کدی روئیں یاراں وچہ کدی روئیں غاراں وچہ
کناں تینوں اُمت نال اے پیار کملی والیا

تیرا نام لیاں کلیجے وچ ٹھنڈا پیندیاں
تیرا نام دیندا سینے ٹھار کملی والیا ﷺ

تیریاں اڈیکاں وچہ ہر ویلے بیٹھاواں
ساڈے وَل موڑ توں مہار کملی والیا ﷺ

کردا سلاماں سارا جگ افضل نوں
تیرے صدقے سب وقار کملی والیا ﷺ

marfat.com
Marfat.com

نعت

میں تیریاں یاداں نوں ہر ویلے آقا ﷺ سینے لایا اے
ہر تھاں تے تیرے ناں دا میں آقا ﷺ رولا پایا اے

سوہنیاں تیری دید کراں دیکھ روضے نوں عید کراں
سنیاں ایں کوجیاں کملیاں نوں سوہنے نے در تے بلایا اے

آقا ﷺ حسن تیرے دے لشکارے جگ تے پیندے سارے
سارے نبیاں نالوں سوہنا آقا ﷺ رب نے تینوں بنایا اے

دنیا دے بادشاہواں نے نالے کج کلاہواں نے
رب دیا سوہنیا محبوبا ﷺ تیرے سامنے سرنوں جھکایا اے

کدی روئے آقا ﷺ غاراں وچ کدی روئے سی یاراں وچ
گنہگار امت دے بیڑے نوں پیارے نبی ﷺ نے اٹھایا اے

رولے پے گئے ہر پاسے ہر منہ وچوں نکلے فیر ہاسے
جدوں اس دنیا تے آقا ﷺ نے اپنا قدم ٹکایا اے

افضل لکھدا تیریاں نعتاں ہر تھاں کردا تیریاں باتاں
تیری ذات لئی مدنی میں اپنا آپ لٹایا اے

marfat.com
Marfat.com

نعت

سب شہراں نالوں پیارا اے مدینہ حضور ﷺ دا
ویکھیا مقدراں والیاں نے روضہ حضور ﷺ دا

کیڈے چنگے نصیب صحابہؓ دے رب دی سوں
کر دے سی کول بہہ کے نظارہ حضور ﷺ دا

جبریلؑ پیا چمدا اے اسراء دی رات نوں
کافوری لباں دے نال تلوا حضور ﷺ دا

چن چودھویں دی رات دا حیران رہ گیا
جد ویکھیا سی اوہنے چہرہ حضور ﷺ دا

سارا جہان پلدا اے سوہنے دی طفیل
سرا زمانہ کھاندا اے صدقہ حضور ﷺ دا

سرکار ﷺ دے حجرے دی تعریف کیویں کراں
نور علیٰ نور ہے حجرہ حضور دا

حضور ﷺ تے حضور ﷺ نے لیکن اے دوستو
عرشاں نے سینے لایا اے جوڑا حضور ﷺ دا

marfat.com
Marfat.com

بھئی سب نبیاں دے امام در یتیم نے
سارے جگ دے نالوں وکھرا رتبہ حضور ﷺ دا

رو رو کے عرضاں کردا اے افضل تیرے حضور
خدایا وکھا دے مینوں وی جلوہ حضور ﷺ دا

نعت

سارے نبیاںؑ دا سردار کملی ﷺ والا آیا اے
اس امت دا غم خوار کملی ﷺ والا آیا اے

سب توں ایں سوہناں نبی ﷺ من موہناں
رب دا بن کے یار کملی ﷺ والا آیا اے

نہ گھبراؤ تسی گنہگارو آقا ﷺ نوں واجاں مارو
ساڈا بیڑہ کرن لئی پار کملی ﷺ والا آیا اے

غریباں دا سہارا آقا ﷺ یتیماں دا راکھا آقا ﷺ
ایہو کراں میں نت پکار کملی ﷺ والا آیا اے

جے پاوے آقا ﷺ پھیرا فیر دل کہندا اے میرا
میں دیواں جندڑی وار کملی ﷺ والا آیا اے

marfat.com
Marfat.com

خوشبو لگاؤ کھلے پاؤ سوہنی مانگ سجاؤ
سب ہو جاؤ تیار کملی ﷺ والا آیا اے

شہنشاہ آقا ﷺ دے منگتے سارے سوالی اوسے دردے
افضل جگ دا تاجدار کملی ﷺ والا آیا اے

نعت

ہر پاسے لوکی آقا ﷺ تینوں پئے پکار دے
لے کے نام تیرا آقا ﷺ سینیاں نوں ٹھار دے

ونڈدا اے پیار سوہنا ساری کائنات تے
ہر پاسے پھر دے دیوانے اوہدے پیار دے

نام لے کے مدنی من ٹھار محمد ﷺ دا......
وگڑیاں کماں نوں لوکی پئے سوار دے

ویکھ کے نظارے سارے حیران ہو گئے نے
میرے کملی ﷺ والے دے سوہنے دربار دے

سارے جگ نالوں اچا مقام کملی ﷺ والے دا
کیہہ رتبے میں دساں سوہنے رب دے یار دے

marfat.com
Marfat.com

کیتا مینوں تیریاں یاداں نے بیمار اے
حال کدے پچھو آقا ﷺ اپنے بیمار دے

ہون جے نصیب چنگے جایئے وچ طیبہ دے
لویئے نظارے افضل طیبہ دی بہار دے

نعت

تیرے عشق نے مینوں کیتا جھلی
کسے دی پیش نہیں ایدے اگے چلی

مدینے دا نہیں مینوں لبھدا رستہ
کھلوتی راہواں دیوچ رووان کلی

آجا مدینے والیا ہن تے آجا
میں ہر تھاں ہر گلی تیرے لئی ملی

میرے تے وی کر نظر کرم ہن
میری قسمت وی آقا ﷺ کر سولی

میرے خواباں دیوچ وی آؤ آقا ﷺ
درواں دی اج ڈالی میں کھلی

marfat.com
Marfat.com

افضل کردا اے رو رو کے عرضاں
کنے تیرے بنا کشتی اے ٹھلی

نعت

تیرے در تے ہوندا سب دا گذارا یا رسول اللہ ﷺ
کدی میں وی ویکھاں تیرا دوارہ یا رسول اللہ ﷺ

اساں سنیاں ایں سب توں مدینے والیا ایہو
غریباں دا تسی او بس سہارا یا رسول اللہ ﷺ

مدینے دی مٹی نوں چم کے میں اکھیاں تے لاواں
مدینہ ساریاں شہراں تو پیارا یا رسول اللہ ﷺ

بڑا دل کردا اے فیر مدینہ تیرا ویکھن نوں
مدینے وچ بلا سانوں دوبارہ یا رسول اللہ ﷺ

مدینہ تیرا چھڈن تے میرا دل نہیں کردا
مدینہ چھڈنا نہیں مینوں گوارا یا رسول اللہ ﷺ

فرشتے لے ای جاندے افضل نوں وِل دوزخ دے
جے کردے نہ تسی اوتھے اشارہ یا رسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

نعت

گنہگاراں نے تیرے بوہے ملے یارسول اللہ ﷺ
تینوں ویکھیا تے تیرے ہوئے جھلے یارسول اللہ ﷺ

کرو منظور اتھرو ہن اساڈے کملی ﷺ والڑیو
غلاماں نے اے تحفے تینوں گھلے یارسول اللہ ﷺ

مدینے ول ٹر گئے نے ساتھی سبھے میرے
رہ گئے آں اسی اتھے کلے یا رسول اللہ ﷺ

گنہگاراں نوں ہن سہارا دے میرے آقا ﷺ
بناں تیرے کیہڑا اے کشتی ٹھلے یارسول اللہ ﷺ

امام الانبیاء بن کے تسی جگ تے آئے ہو
سارے جگ تے ہوئی بلے بلے یارسول اللہ ﷺ

کرو کرم نظر کرم آقا ہن سد لو مدینے وچ
افضل دے سبھے ساتھی نے چلے یارسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

نعت

کیڈی سوہنی شکل تیری نورانی یا رسول اللہ ﷺ
لٹا دیواں تیرے ناں توں جوانی یا رسول اللہ ﷺ

میری قسمت دیوچ وی حاضری لکھ دے مدینے دی
کہانی اپنی تینوں ایں سنانی یا رسول اللہ ﷺ

کیویں جیناہاں بن تیرے کیویں تینوں دساں میں
دکھاں دے نال بھری میری کہانی یا رسول اللہ ﷺ

ہجر تیرے نے سوہنیا مینوں مار چھڈیا اے
ایہہ آکھے میریاں اکھیاں دا پانی یا رسول اللہ ﷺ

کدی تے وچ نصیباں دے مدینہ ہووے گا میرے
کدی تے آوے گی اورت سہانی یا رسول اللہ ﷺ

جدھر ویکھو پئی دنیا تیری تعریف کردی اے
ساری دنیا ایں بس تیری دیوانی یا رسول اللہ ﷺ

افضل نوں پتہ اے تیرے صدقے نال اے آقا ﷺ
میرے شعراں دی اے ساری روانی یا رسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

نعت

راتاں نوں یاد محمد ﷺ دی مینوں سُتیاں آن جگاوندی اے
دنے رات جدائی طیبہ دی مینوں بڑا تڑپاوندی اے

گنہگار بڑا ہاں میں آقا ﷺ تیرے در تے کھڑا ہاں میں آقا ﷺ
میں سنیاں ایں گنہگاراں نوں تیری رحمت سینے لاوندی اے

جیہڑے ویکھے نظارے روضے دے مینوں کدی وی آقا ﷺ نے بھلدے
جیہڑی جاندی سی روضے نوں مینوں یاد گلی اوہ آوندی اے

میں جد دا تیتھوں وکھ ہویا فیر آقا ﷺ لکھوں لکھ ہویا
میرے پیارے کملی والڑیا ہر رات ہجر دی ستاوندی اے

تیرے روضے دی آقا ﷺ جالی سارے جگ توں ہے نرالی
کلہ بہہ کے آقا ﷺ رو لینا جد یاد اوہ جالی آوندی اے

اے نین وچارے روندے نے ہنجواں دے ہار پروندے نے
انج لگدا اے رحمت سوہنے دی مینوں طیبہ وچ بلاوندی اے

افضل کیوں نہ یاد کراں میں اوہدے مرنے کیوں نہ مراں
سوہنے دی محبت ای سجنوں دوزخ دی اگ توں بچاوندی اے

marfat.com

Marfat.com

نعت

تیرے روضے توں میں جندڑی واراں مدینے دیا چن سوہنیا
ہر ویلے بس تینوں میں پکاراں مدینے دیا چن سوہنیا

تینوں ویکھ کے چن شرماوے تیرے لک لک درشن پاوے
توں آئیوں تے آئیاں بہاراں مدینے دیا چن سوہنیا

سد سوہنیا مینوں وی مدینے پہنچاں میں وی اوس زمینے
دن رات روضے تے گذاراں مدینے یدا چن سوہنیا

کروکرم جے ایس گنہگار تے ہووے حاضر ایوی دربار تے
تیرے روضے دیاں ویکھاں دیواراں مدینے دیا چن سوہنیا

آقا ﷺ کوئی وی نہیں تیرے نالدا ساری دنیاں دی توں لجپالدا
سانوں دسیا اے تیرے یاراں مدینے دیا چن سوہنیا

تیرے ناں نوں زمانہ سارا جاندا تیرا صدقہ زمانہ پیا کھاوندا
دہائی دیواں میں وچ بازاراں مدینے دیا چن سوہنیا

سنو دل دے میرے دکھڑے میرے بھاگ جگاؤ ہن سڑے
افضل رو رو واجاں ماراں مدینے دیا چن سوہنیا

marfat.com
Marfat.com

نعت

میرے نبی پاک ﷺ سارے جگ تو نرالے نے
قسم خدا دی بڑے سوہنے کملی ﷺ والے نے

حسن میرے آقا ﷺ دا ٹھاٹھاں پیا مار دا
سرور کونین کائنات دے اجالے نے

آقا ﷺ بنا کوئی وی نہیں حامی گنہگاراں دا
ڈگے گنہگار سارے آقا ﷺ نے سنبھالے نے

دنے رات نعرے پے مصطفی ﷺ دے مارے دے
انوکھے سارے لوکاں نالوں آقا ﷺ دے جیالے نے

غم نہیں حشر دا مینوں ہن اے افضل
میرے ہتھاں وچ حوض کوثر دے پیالے نے

نعت

سانوں کملی ﷺ والے تے بڑا یارو مان ایں
ساریاں جہاناں دا اوہو سلطان ایں

marfat.com
Marfat.com

مصطفےٰ ﷺ دے امتی سارے اسی بن گئے
رب دی سوں رب دا ساڈے تے احسان اے

صدقہ اوہدے نام دا زمانہ پیا کھاوندا
پچھ لے قرآن کولوں کہندا قرآن ایں

سوہنیا مدینے دیا چناں سن عرضاں
ترلے پیا پاؤندا تیرے ہر انسان ایں

آقا ﷺ تینوں رب نے قاسم بنایا اے
تیرے گھروں کھاندا پیا سارا جہان ایں

نجدی نوں پتہ آقا ﷺ سارا تیری شان دا
ایویں پیا دھوکہ دیوے بن انجان ایں

میرے کولوں لینا ایں تے جا در نبی ﷺ تے
قرآن وچ واضح اللہ دا فرمان ایں

امام الانبیا ﷺ میرے مصطفےٰ ﷺ دی ذات اے
سب نالوں وکھری مدنی دی شان ایں

کیویں دساں کیڈا اچا رتبہ اے سوہنے دا
ساریاں دی افضل مدینے والا جان ایں

marfat.com
Marfat.com

نعت

دنیا تے آقا ﷺ جیا آیا کوئی ہور نہیں
پیارے مصطفیٰ ﷺ وانگوں چھایا کوئی ہور نہیں

دیواں میں مثال کیویں آقا ﷺ دے پیار دی
لاج جنھے رکھ لئی میرے جئے گنہگار دی

آقا ﷺ جیا رب نے بنایا کوئی ہور نہیں
دنیا تے آقا ﷺ جیا آیا کوئی ہور نہیں

دکھیاں نوں سینے لایا میرے کملی ﷺ والے نے
بھلیاں نے راہے پایا میرے کملی ﷺ والے نے

عرش تے خدا نے بلایا کوئی ہور نہیں
دنیا تے آقا ﷺ جیا آیا کوئی ہور نہیں

ایہناں سوہنا کسے نوں بنایا نہیں خدا نے
مقام بڑا اچا پایا میرے مصطفیٰ ﷺ نے

آقا ﷺ وانگوں رب نے سجایا کوئی ہور نہیں
دنیا تے آقا ﷺ جیا آیا کوئی ہور نہیں

marfat.com
Marfat.com

ثانی نہیں نبی ﷺ دا افضل پوری کائنات تے
رب وی درود پڑھدا بس اوہدی ذات تے

فرشتیاں توں کم کرایا کوئی ہور نہیں
دنیا تے آقا ﷺ جیا آیا کوئی ہور نہیں

نعت

یتیماں نوں گل لاون والا آیا اے
سب دے درد ونڈاون والا آیا اے

آمنہؓ دے گھر دے وچ ویکھو تسی
عرشاں تے چڑھ جاون والا آیا اے

دنیا تے کوئی وی سہارا نہیں جدا
اوہدی وی پنڈھ چاون والا آیا اے

بے خبر سارے خدا توں ساں اسی
رب دی پہچان کراون والا آیا اے

گنہگارو نہ کرو ہن کوئی غم
سب دے گناہ بخشاون والا آیا اے

marfat.com
Marfat.com

سوہنے دی رحمت ہے سب دے واسطے
اج رحمتاں ورتاون والا آیا اے

میرے دل تو لا کے سب غیراں دی میل
اپنا رنگ چڑھاون والا آیا اے

کرم سب تے ہے میرے سرکار ﷺ دا
ترس سب تے کھاون والا آیا اے

ساری دنیا اجڑی سی رب دی سوں
اے اجڑی جھوک وساون والا آیا اے

سارے نبیاںؑ دے وچوں اعلیٰ مقام
محبوب ﷺ اللہ دا پاون والا آیا اے

کشتیوں نہ غم کرو ڈب جان دا
سب نوں پار لگاون والا آیا اے

مکدی گل میں مکاناں ہاں افضل
سب دے بھاگ جگاون والا آیا اے

marfat.com
Marfat.com

نعت

والضحیٰ چہرہ والیل زلف کیسے ماں کرماں والی جایا اے
بن کے رحمت عالم ساڈے لئی سوہنا کملی ﷺ والا آیا اے

تیرے در دا نوکر ہے جبریلؑ تیری شان دی ایہو اعلیٰ دلیل
تیرے ناں دا ہر پاسے آقا ﷺ سوہنے رب نے ڈنکا وجایا اے

کدی جاگن بھاگ میرے آقا ﷺ جاواں میں وی مدینے تیرے آقا ﷺ
میں سنیاں ایں کوجھیاں کملیاں نوں آقا ﷺ طیبہ وچ بلایا اے

منہ چمیا حلیمہؓ نے سرکار ﷺ دا رب دے محبوب نبیاں دے سرکار ﷺ دا
بہاراں آئیاں حلیمہؓ دے گھر اندر جدوں آقا ﷺ نے قدم ٹکایا اے

تیرے یاراں دی کیا بات آقا ﷺ کرن دید تیری دنے رات آقا ﷺ
افضل میرے جئے گنہگار تے وی اج آقا ﷺ نے کرم کمایا اے

نعت

آگیا وائی آگیا سوہنا کملی والا آگیا !!!
چھا گیا جی چھا گیا میرا کملی والا چھا گیا

marfat.com
Marfat.com

خوش ہوئے سارے یتیم آیا نبی ﷺ روف الرحیم
دو جگ لئی رحمت بن کے سب توں نرالا آ گیا

آ گیا سب دا امام ﷺ ہے خدائی جس دے نام
انبیاء دا تاجدار ﷺ تے رب دا لاڈلہ آ گیا

قد جاء کم من اللہ نور شان تیری ہے حضور ﷺ
کیوں نجدی تیری اکھ اندر بے ایمانی دا جالا آ گیا

ویکھ کے حلیمہؓ سعدیہ بول پئی سبحان اللہ
انج لگدا بی بی آمنہؓ امت دا رکھوالا آ گیا

کیوں کراں افضل فکر حامی میرا خیرالبشر ﷺ
میرے ہتھ وچ حوض کوثر دا پیالہ آ گیا

نعت

کدی جے میں مدینے تیرے جاواں یارسول اللہ ﷺ
میں دکھڑے تینوں رو رو کے سناواں یارسول اللہ ﷺ

کرم جے توں کریں تے فیر گل میری بندی اے
میں وی گلی مدینے جا کے پاواں یارسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

تیرے درتوں زمانہ سارا پلدا اے میرے آقا ﷺ
تیرے ناں دامیں صدقہ روز کھاواں یارسول اللہ ﷺ

مدینے توں بلاوا کدی آوے مینوں اک دن
دنے راتی منگاں ایہو دعاواں یا رسول اللہ ﷺ

مدینے وچ سدو اک وار مینوں میرے آقا ﷺ جی
میرا لوں لوں پیا دیندا صداواں یا رسول اللہ ﷺ

جے جا پہنچاں مدینے فیر اکو ہے دعا میری
رہواں اوتھے کدی نہ مڑ کے آواں یارسول اللہ ﷺ

مدینہ یاد آوندا اے مینوں ہر وقت سوہنے دا
کدی نہیں بھلیاں مینوں اوہ تھاواں یارسول اللہ ﷺ

چھیتی آجا توں کے توں مدینے ول محبوبا ﷺ
مدینے والے سب تکدے نے راہواں یارسول اللہ ﷺ

کراں تعریف میں کس طرح تیرے ساوے گنبد دی
بنا نقشہ پیا سب نوں وکھاواں یا رسول اللہ ﷺ

مدینے والیا میں تے منگتا ہاں تیرے در دا
ترانے تیرے ای ہر دم میں گاواں یارسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

کرم دی اک نگاہ ہن میرے تے کملی ﷺ والڑیا
مقدر میں ستا ہویا جگاواں یا رسول اللہ ﷺ

جنہاں چھاواں نوں افضل ترسدے رب دے فرشتے وی
نصیباں وچ کدی ہوون اوہ چھاواں یارسول اللہ ﷺ

نعت

حشر دا خوف نہیں مینوں مدینے میں جے ٹر جاواں
اوتھے رو رو کراں عرضاں نہ مڑ کے فیر میں آواں

جنہاں گلیاں دے وچ پھردا رہیا میرا نبی ﷺ یارو
اوہناں گلیاں دی مٹی چم کے میں اکھیاں تے لاواں

مدینے دی گلی دا منگتا ہاں مینوں جانے جگ سارا
سوہنے دی زلف دا صدقہ مدینے وچ پیا کھاواں

کرے سوہنا کرم تے میں وی پہنچاں وچ مدینے دے
تے بھر بھر مٹھیاں فیر خاک طیبہ سر دیوچ پاواں

سوہنے دی آس وچ بیٹھا رہواں ساری عمر افضل
کدی تے سوہنا آوے گا میں تکاں رات دن راہواں

marfat.com
Marfat.com

نعت

مدینے دیاں ہون گلیاں وچ پھراں میں وانگ فقیراں
جے کردے کرم سوہنا ستیاں جاگ پین تقدیراں

جلوہ سوہنے محبوب ﷺ دا نالے رب مطلوب دا
ویکھیا غریباں ساریاں سوہنے تکیاں نہیں ول امیراں

سوہنیا تیری اکھ سوہنی نبیاں وچوں دھکھ سوہنی
اک واری جیہڑا ویکھ لے کول رہوے تیرے وانگ اسیراں

سب یا نبی ﷺ کہندے رہو نام نبی ﷺ دا لیندے رہو
کنیاں نوں یا نبی ﷺ کہن توں اوویں ٹڈھ وچ پیندیاں پیڑاں

آئے دشمن بن سوہنے دے آمنہؓ دے من موہنے دے
جدوں ویکھیا نبی ﷺ سوہنا ہتھوں ڈگ پیاں شمشیراں

جنھے سوہنے نوں ویکھ لیا فیر دلوں سوہنے دا ہوگیا
نبی ﷺ دا پلہ نہیں چھڈیا چھڈ دتیاں نے جاگیراں

مرن توں پہلاں طیبہ جاواں فیر کدی نہ اوتھوں آواں
موت آوے اوتھے افضل میرے خواباں دیاں ملن تعبیراں

marfat.com
Marfat.com

نعت

کل نبیاں دے سردار کملی ﷺ والے جی
کرو کرم میری سرکار کملی ﷺ والے جی

تیرے ہجر دے وچ مر چلاں سوہنیا
ہن تے دیوو مینوں دیدار کملی ﷺ والے جی

تیرے باجوں کون سنبھالے گنہگاراں نوں
تسی امت دے غم خوار کملی ﷺ والے جی

حسن تیرے دیاں دھماں سارے جگ تے
تسی رب دے سوہنے یار کملی ﷺ والے جی

در ہے تیرا سب غریباں واسطے
تسی ہو غریباں دی ٹھار کملی ﷺ والے جی

ساری دنیا اجڑی سی رب دی سوں
تسی آئے تے آئی بہار کملی ﷺ والے جی

سب خزانے تیرے ناویں رب لا چھڈے
سارے جگ دے تسی مختار کملی ﷺ والے جی

marfat.com
Marfat.com

جیہڑا وی تیری نعت پڑھدا سوہنیا
افضل کردا اوہنوں پیار کملی والے جی

نعت

تیرے دم تھیں ہویا جگ تے سویرا یا رسول اللہ ﷺ
تسی آئے تے سب مکیا ہنیرا یا رسول اللہ ﷺ

مدینے دی جدائی ہر ویلے تڑپاوندی اے مینوں
کرو نظر کرم کم بن جائے میرا یا رسول اللہ ﷺ

جدوں دا میں مدینے توں ہویا وکھرا آقا ﷺ
غماں نے آ مینوں پایا اے گھیرا یا رسول اللہ ﷺ

تیرے در تے مدینے والیا سوہنیا شاہا ﷺ
نصیباں والیاں لایا اے ڈیرہ یا رسول اللہ ﷺ

مدتاں ہو گئیاں بیٹھا ہاں تیرے واسطے مدنی ﷺ
بنا پلکاں تے ہنجواں دا بنیرہ یا رسول اللہ ﷺ

مدینے دے ہجر وچ ہن مدینے والیا...... آقا ﷺ
روندا افضل دنے راتی بتھیرا یا رسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

نعت

سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے
کردا زمانہ سارا روضے دا دیدار اے

سوہنا جدوں چہرے توں زلفاں نوں چکدا
چودھویں دی رات دا چن پیا لکدا
سوہنے دے حسن تھیں جگ دی بہار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

حسن نبی ﷺ دا لشکارے پیا مار دا
جیہڑا تکے آقا ﷺ نوں اوہو جند وار دا
جنہوں ویکھو سوہنے دا لگے طلبگار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

مقام کناں اچا پایا میرے مصطفٰے ﷺ نے
عرش تے بلایا اے آقا ﷺ نوں خدا نے
کناں کملی ﷺ والے نال اللہ نوں پیار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

شاناں مصطفٰے ﷺ دیاں سب توں نرالیاں
والضحیٰ دا چہرہ تے زلفاں نے کالیاں

marfat.com
Marfat.com

کیسا سوہنا رب ﷺ نے بنایا دلدار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

سرور کونین ﷺ سوہنا سب دا امام ایں
ملائکہ دا امام پیا کردا سلام ایں
آیا جبریلؑ سوہنے دل بار بار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

آقا ﷺ پئے مدینے وچ لوکاں نوں بلاندے نے
جنہاں دے نصیب چنگے اوہو اوتھے جاندے نے
سانوں نہیں بلاوا آوندا قسمت دی ہار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

شہر مدینے دیاں وکھریاں شاناں نے
سر نوں جھکایا اوتھے سب سلطاناں نے
بڑا اچا میرے آقا ﷺ دا دربار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

جنھے وی محمد ﷺ توں جند جان واری
اوہدا ای زمانہ تے خدائی اوہدی ساری
بڑی چھیتی ہوندا فیر اوہدا بیڑہ پار اے

marfat.com
Marfat.com

سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

ساڈے ول رب نے یار ایسا گھلیا
بوہا جس دا ساری دنیا نے ملیا
آمنہؓ دا لاڈلہ حلیمہؓ دا من ٹھار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

فکر نہیں مینوں کہ کعبے کیویں جاواں گا
دل دا حال کیویں میں سناواں گا
کعبے دا کعبہ تے خود میرا یار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

آقا ﷺ جیا افضل جگ تے کوئی آیا نہیں
ایہناں سوہنا رب نے وی ہور کوئی بنایا نہیں
مردے دم توڑی میری ایہو پکار اے
سوہنے دے روضے توں دنیا نثار اے

نعت

اوڑک نوں ساری دنیا تیرے قدماں تے جھکنی ایں
گنہگاراں دی پنڈ ھ آقا ﷺ کنے تیرے بنا چکنی ایں

طیبہ ول منہ کرکے اکھیاں وچ ہنجو بھر کے

marfat.com
Marfat.com

گھر سوہنے دا ویکھن دی منت میں سکھنی ایں

ویکھاں گا جدوں کعبہ نالے آقا ﷺ دا شہر طیبہ
فیر میرے سجنوں میری پیاس دل دی بجھنی ایں

قیامت دا دن ہونا نفس و نفسی لوکاں رونا
امت میرے آقا ﷺ ہتھوں دن حشر دے بچنی ایں

کول اپنے بلا مینوں حسنینؓ دا واسطہ تینوں
تیرے درتے پہنچ آقا ﷺ کہانی دکھاں بھری مکنی ایں

میں منگتا تیرے گھر دا کھاواں صدقہ تیرے در دا
میری منجھی وی مدینے والیا تیرے درتوں اٹھنی ایں

گنہگار بڑا ہاں میں سیاہ کار بڑا ہاں میں
لڑ لگیاں محمد ﷺ دے جند حشر نوں چھٹنی ایں

جدوں آؤنا ایں نظر روضہ مینوں سرکار مدینہ ﷺ دا
دھڑکن چلدی چلدی میرے دل دی رکنی ایں

افضل چلو مدینے چلیئے بوہا آقا ﷺ دا جا ملیے
دور سوہنے توں رہ کے جند ہر پل سکنی ایں

marfat.com
Marfat.com

نعت

ساری دنیا میرے نبی ﷺ دی دیوانی اے
ساریاں زباناں تے حضور ﷺ دی کہانی ایں

سب نالوں سوہنا کملی ﷺ والے نوں بنایا اے
سب نالوں وکھری حضور ﷺ دی پیشانی ایں

ہن کر دے کرم میرے لجپال سوہنیا
میں وی کلی وچ مدینے دی بنانی ایں

جے نہ واراں تیرے توں میں جند جان اپنی
فیر کس کم دی میری ایہہ جوانی ایں

کیوں نہ گیت گاواں میں ہر ویلے نبی ﷺ دے
سوہنے نال میری یارو پریت پرانی ایں

جدوں میں روضے دیاں جالیاں نوں چماں گا
اوہو گھڑی میرے لئی سب توں سہانی ایں

اج وی مدینے سوہنا وسدا اے افضل
سبز سبز گنبد میرے نبی ﷺ دی نشانی ایں

marfat.com
Marfat.com

نعت

مٹھی مٹھی بولی ذرا بول طیبہ والیا
سد گنہگاراں نوں وی کول طیبہ والیا

ہن سد لے مدینے وچ کر مہربانیاں
اینا ں چوکھا سانوں نہ رول طیبہ والیا

بڑے گنہگار آں توں جانا ایں سوہنیا
ساڈے عملاں دے کھاتے نہ پھول طیبہ والیا

حشر دیہاڑے آقا ﷺ ساڈی لج رکھ لے
ساڈیاں گناہواں نوں نہ تول طیبہ والیا

ساڈے دلاں وچ توں وسنا ایں سوہنیا
من موہنا مٹھا توں ایں ڈھول طیبہ والیا

بن کے میں منگتا پھراں وچ طیبہ دے
ہووے میرے ہتھاں چہ کشکول طیبہ والیا
افضل نوں گناہواں توں پاک انج کردے
جیویں چلدا پانی ایں نرول طیبہ والیا

marfat.com
Marfat.com

نعت

ہُن تے کملی والیا ﷺ آجا گھڑی دی گھڑی
جان میری سوہنیا ایویں لباں تے اڑی

تیرے ہجر دے وچ میں تے مر چلاں ہاں
دنے راتی اکھیاں نے لائی آقا ﷺ جھڑی
حشر دے وچ مینوں سوں رب دی
تیرے باجوں نہ کسے بانہہ میری پھڑی

کناں وڈا سخی تینوں رب نے بنایا اے
تیرے بوہے سوہنیا ساری دنیا کھڑی

جیہڑا من دانہیں آقا ﷺ نوں شفیع کائنات
قسم ایں خدا دی قسمت اوہدی سڑی

ساری دنیا دے مینوں خزانے مل گئے
جدوں نعت مدینے وچ سوہنے دی پڑھی

کدوں دیوو گے دیدار افضل گنہگار نوں
تیرے دیدار دی آس رکھی اے بڑی

marfat.com

Marfat.com

نعت

سب نالوں سوہنیاں مدینے دیاں گلیاں
ہر ویلے جیہڑیاں فرشتیاں نے ملیاں

سانوں وی بلا وچ اپنے مدینے دے
اساں وی درداں دیاں ڈالیاں نے گھلیاں
کیویں تعریف اوہناں گلیاں دی کراں میں
رحمتاں وی اوتھے ہتھ بن کے نے کھلیاں

مدینے دی مٹی مینوں انج پئی لگدی
جیویں سروچ میں پایاں نے کلیاں

شاناں مصطفٰے ﷺ دے در دیاں بڑیاں
اس در اتوں خیراں پایاں سب ولیاں

ظلماں دی اخیر کیتی امیہ بن خلف نے
کنیاں مصیبتاں بلالؓ نے سی جھلیاں

پیر میرے ویہڑے جے پاویں توں سوہنیا
رکھاں تیرے پیراں تھلے ہتھاں دیاں تلیاں

marfat.com
Marfat.com

افضل گنہگار نوں وی سد ہن سوہنیا
سب سکھیاں نے ایدیاں مدینے ول چلیاں

نعت

پا ساڈے ول پھیرا کملی والیا ﷺ سائیاں
تیرے باجوں ایں ہنیرا کملی والیا ﷺ سائیاں
جند وار دیواں تیتھوں جے لاویں توں کدی
میرے گھر وچ ڈیرہ کملی والیا ﷺ سائیاں

کر رج کے کرم اساں گنہگاراں تے
تینوں دتا رب بھتیرا کملی والیا ﷺ سائیاں

کرم پہلاں وی تیرا ساڈے اتے رہندا اے
تھوڑا کر دے ودھیرا کملی والیا ﷺ سائیاں

تیری وجہ توں مدینے دیاں چناں سوہنیا
سارے جگ تے سویرا کملی والیا ﷺ سائیاں

تیرے روضے دی چھاویں اس لئی بہناں واں
ایہدا سایہ اے گھنیرا کملی والیا ﷺ سائیاں

marfat.com
Marfat.com

تیرے جیا مینوں کوئی نہیں لبھا جگ تے
میں پھریا چار چوفیرا کملی والیا ﷺ سائیاں

تیری یاد دے ہنجواں دا دنے راتی میں
بناواں پلکاں تے بنیرا کملی والیا ﷺ سائیاں

دکھاں درداں دے ماریاں نوں سد وچ طیبہ
کیہہ جاندا اے تیرا کملی والیا ﷺ سائیاں

ایسے واسطے مدینے وچ ڈیرہ لایا اے
تیرا فضل اے چنگیرا کملی والیا ﷺ سائیاں

افضل گنہگار تے جے توں کر دیں کرم
کم بندا اے میرا کملی والیا ﷺ سائیاں

marfat.com
Marfat.com

نعت

چودھویں دے چن نوں سوہنا میرا توڑ دا
آپے توڑ کے فیر آپے اوہنوں جوڑ دا

علیؓ دی نماز عصر قذا ہوونے تے
ڈبے ہوئے سورج نوں سوہناں پچھاں موڑ دا

بڑا اچا رتبہ اے میرے کملی والےﷺ دا
معراج والی رات رب عرشاں تے لوڑدا

شیطان جے آوے نیڑے آقاﷺ دے غلام دے
اوہ پھڑ کے دھون بے ایمان دی مروڑ دا

دنے رات اوہدے لئی بددعاواں منگنے آں
جیہڑا آقاﷺ دے مدینے توں سانوں ایں وچھوڑ دا

لکھ تے کروڑ واری اوہدا بھلا ہووے افضل
جیہڑا جالیاں چمن توں سانوں نہیں موڑ دا

marfat.com
Marfat.com

نعتِ پاک

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا — شہرِ طیبہ میں گھر کیا ہوتا
دیکھ کر تیرے حسن کو آقا — اپنا سب کچھ لٹا دیا ہوتا
دیکھتا رہتا تجھ کو شام و سحر — تیرے جلووں میں کھو گیا ہوتا
جام ہوتا میں آبِ زم زم کا — تیرے ہونٹوں سے جا لگا ہوتا
ذیت ہوتا کبھی جو زیتوں کا — تیری زلفوں کو لگ گیا ہوتا
چاند ہوتا تیرے زمانے کا — تیری انگلی سے چر گیا ہوتا
ہوتا سورج تیرے زمانے کا — حکم تیرے سے پھر گیا ہوتا
پھٹا کپڑا جو ہوتا تیرا میں — تیرے ہاتھوں سے سل گیا ہوتا
پتا ہوتا کسی شجر کا میں — تیری جھول میں جا گرا ہوتا
ذرہ ہوتا میں خاکِ طیبہ کا — اپنی قسمت پہ جھومتا ہوتا
ہوتا افضل بھی تیرے منگتوں میں — تیری گلیوں میں مانگتا ہوتا

ڈاکٹر محمد افضل (حیدری)

مکتبہ جمالِ کرم
9۔ مرکز الاویس، دربار مارکیٹ لاہور